DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 03-09-2022	اخبارات
1۔سیلاب متاثرین کوامدادی کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے،وزیراعظم	مشرق ودیگراخبارات
2۔وسائل محدود مگر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھیں گے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔500فیصد زیادہ بارشیں ملک کا انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا،احسن اقبال	مشرق ودیگراخبارات
4۔بلوچستان حکومت وفاق کے ساتھ مربوط رابطہ کوفروغ دے،سینیٹر عبدالقادر	مشرق ودیگراخبارات
5۔دوردراز علاقوں سے متاثرین کو منتقل کیا جارہا ہے،ضیاء لانگو	سینچری ودیگراخبارات
6۔خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اورصوبے کوایک پیج پر اکھٹے ہوناپڑے گا،اسد بلوچ	آزادی ودیگراخبارات
7۔پاک فوج کی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادسرگرمیاں جاری	جنگ ودیگراخبارات
8۔چیف جسٹس کی سیلاب زدہ علاقوں میں عدالتی عمارتوں کی فوری مرمت کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
9۔۔کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی بحال	مشرق ودیگراخبارات
10بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر پولیومہم ایک بارپھر ملتوی	جنگ ودیگراخبارات
11۔بلوچستان اورسندھ میں ہرطرف پانی گھر سڑکیں فصلیں سب بہہ گئے لاکھوں متاثرین نقل مکانی پر مجبور	مشرق ودیگراخبارات
12۔سیلاب سے کھڑی فصلوں کونقصان پہنچنے کے بعد بلوچستان میں سبزیوں کی قلت	مشرق ودیگراخبارات
13۔وفاقی محتسب نے افسران کومتاثرہ علاقوں کے دوروں کی ہدایت کردی	مشرق ودیگراخبارات
14۔صوبائی محتسب کاشہری کی درخواست کانوٹس ڈی سی چمن سے رپورٹ طلب	جنگ ودیگراخبارات
15۔حب ضلع بنانا کسی سانحہ سے کم نہیں کیس ہائی کورٹ میں ہے،جام کمال	انتخاب ودیگراخبارت
16۔جمہوریت کیلئے جدوجہد کررہے ہیں،نیشنل پارٹی	انتخاب ودیگراخبارت
17۔سیلابی پانی کی نکاسی کا مستقل بنیادوں پر حل نکالا جائے،ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

حب آرسی ڈی شاہراہ کے قریب سے نعش برآمد۔

عوامی مسائل

ژوب اقدامات کا فقدان سائبیریا سے آنے والے پرندوں کا بے دریغ شکار،بلوچستان کی 75فیصد آبادی آبنوشی سے محروم خطرناک امراض پھیلنے لگے۔

مورخہ 03-09-2022

ادا ریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب کے بعد انفر اسٹر کچر کی بحالی کا آغاز، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی یقین دھانیاں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب کے باعث تباہ ہونے والے مواصلاتی نظام اور بلوچستان میں گیس وبجلی کی فوری بحالی کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔انہوں نے سیلاب متاثرین کے تمام تر نقصانات کا ازالہ کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ اگر چہ صوبوں کی آمدن اب وفاق سے زیادہ ہے اس کے باوجود وفاق صوبوں کے ساتھ مل کر متاثرین کی آبادکاری اور بحالی کا کام مکمل کرے گا انہوں نے یہ توقع بھی ظاہر کی ہے کہ عالمی برادری سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے زیادہ امداد فراہم کرے گی بلوچستان حکومت نے بھی نقصان کی ابتدائی رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق صوبے میں تیرہ لاکھ سے زائد افراد بے گھر، ڈھائی سو سے زائد اموات 2200 کلومیٹر سڑکیں اور پچیس ڈیم متاثر ہوئے سیلاب سے نولاکھ ایکڑ زرعی اراضی اور اس پر کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ایک لاکھ اٹھاسی ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم جبکہ چھ لاکھ کے قریب مال مویشی اور مرغیاں بھی تلف ہوگئیں اور خوفناک سیلاب سے عوام کے معاشی حالات پہلے ہی بہت خراب ہیں پڑولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے مہنگائی کی شدت بھی بڑھے گی جو غریب اور متوسط طبقات کیلئے مزید مشکلات لے کر آئے گی۔

اداریہ

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**سیلاب سے متاثرہ طلبہ کیلئے پیکج!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان آزادی نے "**ملک بھر میں گھمبیر صورتحال بھترین پالیسیوں کی ضرورت!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**امدادو بحالی کی سرگرمیاں اجتماعی کاوشوں اور کوششوں کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Prone to disasters and deja vu" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 1

سیلاب متاثرین کو امداد کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے: وزیر اعظم

مشکلات کا حل کر انصاف کے ساتھ مداوا کریں گے، پوری قوم کو یقین دلاتے ہیں کہ امداد صرف حقدار کو ملے گی، متاثرین کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے

سندھ اور بلوچستان میں ہر طرف ایک تباہی مچی ہے، بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے

قوم و سیاست سے بالاتر ہو کر اس صورتحال سے نکالنے کا وقت ہے، وزیراعظم، جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے فی خاندان دینے کا اعلان

اسلام آباد (شاکر حسن سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، متاثرین کو امداد کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے چاہے اس کیلئے حکومت کی قربانی دینا........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

پڑے۔ وزیراعظم نے غذر کے علاقہ بوبر گاؤں کی بحالی کیلئے 10 کروڑ روپے جبکہ پانچ کلومیٹر سڑک کی تعمیر کیلئے گرانٹ کی فراہمی کا اعلان کیا۔ جمعہ کو گلگت بلتستان کے دورہ کے موقع پر سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہم مصیبت کی اس گھڑی میں آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہیں، آپ کے پیاروں کے بچھڑنے کا ہمیں دلی افسوس ہے، سیلابی ریلے نے غذر میں جو تباہی مچائی ہے اس پر پورا پاکستان افسردہ ہے، بارشوں، دریاؤں کی طغیانی اور سیلاب سے پورے پاکستان میں جو تباہی پھیلی ہے اس کی مثال نہیں ملتی، سندھ اور بلوچستان میں ہر طرف ایک تباہی مچی ہے، خیبرپختونخوا میں سوات ویلی میں تباہی مچی ہے، پنجاب کے جنوبی اضلاع میں تباہی ہوئی ہے، گلگت بلتستان میں بھی انتہائی افسوسناک اور دکھ بھری کہانی ہے، ایک ہزار سے زائد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے، لاکھوں گھر تباہ ہوئے، لاکھوں مال مویشی بہہ گئے، ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی طور پر پاکستان پہلے ہی مشکل صورتحال میں تھا، اب سیلاب اور بارشوں کی صورت میں ایک اور امتحان آ گیا ہے تاہم آگے کرم اور مہربانی سے اس کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اتحادی جماعتوں کی طرف سے یہ بتانے آئے ہیں کہ متاثرین کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، متاثرین کی کہانیاں دل کو چیرتی ہیں، یہاں بیٹھی بچی کے خاندان کے 8 افراد طغیانی کی نظر ہوگئے، اللہ پاک اس بچی کو صبر و ہمت دے، یہ حکم الٰہی ہے اس کے آگے کسی کی نہیں چلتی، اللہ پاک ان جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے، غذر میں 17 افراد جاں بحق ہوئے، وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جا رہا ہے تاہم یہ معاوضہ دکھوں کا مداوا نہیں تاہم زندہ رہنے والوں کیلئے وسائل چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 گھنٹوں میں ان 17 افراد کے لواحقین کو یہ معاوضہ مل جانا چاہیے، تباہ ہونے والے گھروں کا معاوضہ بھی دیں گے، این ڈی ایم اے کی طرف سے مشترکہ سروے کا آغاز کر دیا گیا، مشکلات کا حل کر انصاف کے ساتھ مداوا کریں گے، پوری قوم کو یہ یقین دلاتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ امداد صرف حقدار کو ملے گی، شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، میری جان یا حکومت چلی جائے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کروں گا، ایک ایک پائی حقدار تک پہنچے گی، اس میں کوئی سیاست آڑے نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی آپ کے حق کیلئے لڑے گا اس کو شاباش دیں گے، یہ ایک جہاد ہے، اس میں سب نے مل کر آگے بڑھنا ہے، دکھی انسانیت کا ہاتھ تھامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دوست ممالک تعاون کر رہے ہیں، ترکیہ سے ایک وفد آیا، ان سے ملاقات ہوئی، وہ ہر طرح کی مدد کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے بھائیوں کی طرح اپنا دل کھولا ہے، اسی طرح متحدہ عرب امارات سے بھی امداد موصول ہو رہی ہے، چین، برطانیہ، امریکہ، قطر سمیت دیگر ممالک سے بھی امداد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی زندگی میں اتنی بڑی سیلابی تباہی کبھی نہیں دیکھی، میں اور میرے ساتھی اور حکومت چین سے نہیں بیٹھیں گے اور نہ ہی سیاست کریں گے، صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، گلگت بلتستان سمیت سب کو ایک کانفرنس میں دعوت دی، ہم پھر انہیں دعوت دیں گے، وہ آئیں گے تو ہمیں خوشی ہوگی، ہم مل کر کام کریں گے، یہ قوم کو سیاست سے بالاتر ہو کر اس صورتحال سے نکالنے کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے جن کے گھروں کو نقصان پہنچا ہے، ان کیلئے 25 ہزار روپے نقد رقم دی جا رہی ہے، فصلوں، گھروں کا معاوضہ اس کے علاوہ ہے، وفاقی حکومت کی جانب اسے رقم کی تقسیم شروع ہو چکی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین سے التماس ہے کہ وہ صبر سے کام لیں، آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے خاندان کے 8 افراد کے لواحقین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خاندان کیلئے اس سے بڑے دکھ کی کیا بات ہو گی مگر یہ اللہ کا حکم ہے، انبیاء کے پیارے بھی ان سے بچھڑے، اس خاندان کو سہارا دینا ہم سب کا فرض ہے، یہاں کے مقامی لوگوں نے ان کی چھت بننا ہے۔ انہوں نے غذر میں فوری طور پر پانچ کلومیٹر سڑک کی تعمیر کا اعلان کیا، وفاق اس کے اخراجات برداشت کرے گا۔ وزیراعظم نے اس گاؤں کی تعمیر کیلئے 10 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر مشیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان قمر زمان کائرہ، وفاقی وزیر مذہبی امور مفتی عبدالشکور، مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر حافظ حفیظ الرحمٰن، امجد ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 ہفتہ 06 صفر المظفر 1444ھ 03 ستمبر 2022ء نمبر 241

BC-J-1

2841993-2842016-2841076

سیلاب متاثرین کیلئے قرض بھی لینا پڑا تو لینگے، وزیر اعلیٰ

متاثرین کی مدد نہیں کی تو وہ 20 سال تک اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو سکیں گے

گھر دوبارہ بنا کر دیں گے، وسائل کی کمی آڑے نہیں آنے دیں گے، ٹویٹ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان سیلاب متاثرین کی مدد نہیں کی تو وہ اگلے 20 سال تک دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو سکیں گے، سیلاب متاثرین کے نقصان کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، اگر قرض بھی لینا پڑا تو لیں گے اور زرعی اراضی کی بحالی میں بھرپور معاونت فراہم کرینگے ان خیالات کا اظہار میر عبدالقدوس بزنجو نے سماجی رابطے ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کو تباہ ہونے والے گھر دوبارہ بنا کر دیں گے۔ عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ وسائل کی کمی آڑے نہیں آنے دیں گے، متاثرین کی ہر ممکن امداد یقینی بنائیں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کے نقصانات کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے عبدالخالق ہزارہ سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو جمعہ کو صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے بیٹے کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ کی اس موقع پر جمعیت کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری بھی موجود تھے۔

متاثرہ افراد کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرینگے

وسائل محدود مگر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھیں گے، وزیر اعلیٰ

اساتذہ اپ گریڈیشن کی منظوری، محکمہ تعلیم جلد سمری پیش کرے، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کی جی ٹی اے آئینی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی اسمبلی میں نمائندگی رکھنے والی جماعتوں کے پارلیمانی قائدین کا اہم اجلاس ہوا۔ قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ صوبائی وزراء میر اسد بلوچ، زمرک خان اچکزئی ارکان صوبائی اسمبلی ملک نصیر شاہوانی نصراللہ زیرے اور محمد نواز اچکزئی نے اجلاس میں شرکت کی اجلاس کے انعقاد کا مقصد صوبے میں سیلابی صورتحال اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں سے متعلق پارلیمانی قائدین کو اعتماد لینا اور اس حوالے مشترکہ لائحہ عمل پر اتفاق رائے پیدا کرنا تھا اجلاس میں صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور بحالی و تعمیر نو کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے پارلیمانی قائدین کو امداد و بحالی کے اقدامات کے حوالے سے وفاقی حکومت کی معاونت پر اعتماد میں لیا اجلاس میں معاونت کے حصول کے لیے دوست ممالک خاص طور سے عرب ممالک اور متحدہ عرب امارات سے تعاون کے حصول کے لیے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ بین الاقوامی ڈونرز اداروں سے بھی براہ راست اپیل کرنے سے اتفاق کیا گیا اجلاس میں طے پایا کہ امداد و بحالی اور تعمیر نو کے عمل میں سیاسی وابستگیوں اور کسی قسم کی تفریق کو حائل نہیں ہونے دیا جائے گا اجلاس میں نقصانات کی سروے رپورٹ کے مطابق متاثرین اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے فوری اقدامات کو یقینی بنانے اور متاثرہ حلقوں کی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی سے اتفاق کیا گیا اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو انکے پاؤں پر کھڑا کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس امر کو باعث تشویش قرار دیا گیا کہ ایک اندازے کے مطابق 50 لاکھ ایکڑ اراضی متاثر ہونے سے زراعت سے وابستہ لاکھوں لوگوں کا روزگار ختم ہو گیا ہے اور معاشی طور پر پہلے ہی سے کمزور لوگوں کی معاشی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ ایک دوسرے کے تعاون سے ہی مشکل وقت سے نکلا جا سکتا ہے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارلیمانی قائدین کو اعتماد میں لینے کا مقصد مل کر آگے بڑھنا ہے ہم سب عوام کے نمائندے ہیں اور ہم نے عوام کی مدد کر کے انکے اعتماد پر پورا اترنا ہے انہوں نے کہا کہ بیشک ہمارے وسائل محدود ہیں لیکن ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھیں گے بلکہ معاونت اور وسائل کے حصول کے لیے ہر آپشن استعمال کرینگے وزیر اعلیٰ نے کہ انتظامیہ اور متعلقہ ادارے گزشتہ اڑھائی ماہ سے ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں انکی بھرپور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے کمی بیشی ضرور ہو سکتی ہے لیکن ہماری کوشش ہے کہ لوگوں کو ریلیف دیں مشکل وقت سے گزر رہے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے امتحان ہے صوبہ کا ہر فرد متاثر ہے ہمیں مکمل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف متاثرین کی امداد و بحالی میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اور وزیر اعظم کی ہدایت پر متعلقہ وفاقی محکموں کی جانب سے شاہراہوں گیس اور بجلی کی بحالی کی کوششوں میں تیزی آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت سب سے زیادہ نصیر آباد ڈویژن متاثر ہے جہاں سیلاب سے بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے اور رسائی کے ذرائع ختم ہو گئے ہیں ہماری اس وقت سب سے زیادہ توجہ کا مستحق نصیر آباد ڈویژن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں ایسے فیصلے کرنے ہیں جو صوبے اور عوام کے بہترین مفاد میں ہوں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری دینے کا اعلان کرتے ہوئے محکمہ تعلیم کو اس حوالے سے سمری فوری طور پر پیش کرنے کی ہدایت کی ہے جی ٹی اے (آئینی) کے نمائندہ وفد سے یہاں ہونے والی ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ ہمارے قوم کے معمار ہیں اور ہم ہر سطح پر اپنے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں احتجاج دھرنوں مظاہروں اور ہڑتالوں کی بجائے متعلقہ فورم سے رابطہ کیا جائے تاکہ مسائل کی بہتر شنوائی ہو سکے اور سروس اسٹرکچر، اپ گریڈیشن اور دیگر مسائل احسن انداز سے حل ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے جی ٹی اے (آئینی) کے مطالبات کی سمری میں تاخیر پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جی ٹی اے کمیٹی کے مطالبات کی سمری منگوائی ہے اور اس میں تاخیر کا جائزہ بھی لے رہے ہیں اگر کہیں پر متعلقہ سمری میں غیر ضروری تاخیر کا مظاہرہ کیا گیا ہے تو ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبے کی مالی حالت کمزور ہے اور ہمارے صوبے کے حالات دیگر صوبوں سے مختلف ہیں ملک کے دیگر صوبوں کے مالی حالات ہم سے بہتر ہیں جس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے مالی وسائل پر نظر رکھتے ہوئے اس کے مطابق فیصلے کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اساتذہ کے مفادات کا تحفظ کریں اگر ہم اساتذہ کا احترام نہیں کریں گے تو تعلیمی نظام بہتر نہیں ہو سکتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری موجودہ نسل کا مستقبل ہماری اساتذہ کے ساتھ جڑا ہے اور اساتذہ کی ایک دن کے ہڑتال سے طلباء کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور اس امر کے قائل ہیں کہ ہڑتال مظاہرے اور دھرنوں کی بجائے مطالبات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے جی ٹی اے (آئینی) کمیٹی کے وفد میں شامل قادر رئیسانی، کلیم رکی، عزیز آغا اور حاجی فیض محمد نے مطالبات کی فوری منظوری اور مسائل کے حل پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے مطالبات کے حل سے یقیناً اساتذہ کے مسائل حل ہو نگے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے تعلیم دوست اقدام کو بلوچستان کے اساتذہ اور عوام کی جانب سے سراہا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزراء میر اسد اللہ بلوچ، انجینئر زمرک خان اچکزئی اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، ارکان صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی اور نصر اللہ خان زیرے بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 SEP 2022   Page No. 3

متاثرہ ریلوے تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کیا جائے گا، پاکستان ریلوے

کولپور کے قریب گرنے والے پل کی مرمت اور بحالی پر فوری کام شروع کیا جائے، سعد رفیق

لاہور (نمائندہ جنگ) پاکستان ریلوے نے سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریکس اور دیگر تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، سیلابی پانی اترنے کے فوری بعد تین شفٹوں میں کام کیا جائے تا کہ فوری طور پر ٹرین آپریشن بحال کر کے مسافروں کی مشکلات و پریشانی کو کم کیا جا سکے۔ سبی، کوئٹہ سیکشن پر کولپور کے قریب گرنے والے پل کی مرمت اور بحالی پر بھی فوری کام شروع کر کے کوئٹہ کو نیشنل ریلوے نیٹ ورک کے ساتھ جلد جوڑا جائے یہ بات وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں مختلف اجلاسوں کی صدارت کرتے ہوئے ریلوے کے سینئر افسران سے کہی اجلاس کے دوران انہیں مختلف ریلوے سیکشن پر سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریکس اور اسٹیشنوں سمیت دیگر تنصیبات کی بحالی اور فلڈ ریلیف آپریشن پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے دوران وزیر ریلوے نے ہدایت دی کہ متاثرہ تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کیا جائے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے اور سیلابی پانی اترنے پر ٹریکس بحالی کے لیے تین شفٹوں میں کام کیا جائے، انہوں نے روہڑی تا سبی سیکشن اور سبی تا کوئٹہ سیکشن کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ لی اور ریلوے افسران کو ہدایت کی کہ سبی۔ کوئٹہ سیکشن پر متاثرہ پل کی تعمیر و مرمت اور بحالی کے لئے کام تیز کیا جائے تا کہ کوئٹہ کو نیشنل ریلوے نیٹ ورک کے ساتھ جلد از جلد جوڑا جا سکے، اور بختیار آباد ڈومکی اور نوتال کے درمیان سیلابی پانی سے ٹریک کو ہونے والے نقصانات کا بھی فوری سروے کر کے ٹریک کی بحالی پر کام کیا جائے انہوں نے ترکی سے بذریعہ ٹرین آنے والے امدادی سامان کو زاہدان سے دالبندین پہنچانے کے انتظامات کا جائزہ بھی لیا، اجلاس کے دوران وزیر ریلوے کو ریلوے کو جدید ترین ای آر پی سسٹم پر منتقل کرنے کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی اور بتایا گیا کہ ای آر پی سسٹم سے ریلوے مینجمنٹ کے بیشتر امور آئی ٹی پر شفٹ ہو جائیں گے، اجلاس میں بتایا گیا کہ کراچی تک اپ ٹریک فریٹ آپریشن بحال ہو گیا ہے اور پیر سے فریٹ والیوم معمول پر آ جائے گا، جبکہ وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ کراچی کے لیے پسنجر آپریشن، سیفٹی کو یقینی بنا کر شروع کیا جائے انہوں نے گرین لائن کے انتظامات میں بہتری لانے اور مسافروں کو سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے بھی ہدایات جاری کیں۔

Century Express Quetta

دور دراز علاقوں سے متاثرین کو منتقل کیا جارہا ہے، ضیاء لانگو

پی ڈی ایم اے متعلقہ اداروں کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں مصروف ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی کارروائیاں جاری ہے اور اس سلسلے میں محکمہ پی ڈی ایم اے مون سون بارشوں کے باعث صوبے میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جو اقدامات (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

(باقی صفحہ 7 نمبر 3)

متعلقہ صوبائی اداروں کے ساتھ مل کر رہی ہیں وہ اقدامات قابل ستائش ہیں۔ مشیر داخلہ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کے تمام تر وسائل اس وقت سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے متاثرین کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے اور ضروری سامان، ادویات اور اشیائے خوردونوش کی فراہمی کو محکمہ پی ڈی ایم اے آفیسران متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر یقینی بنا رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت حقیقی معنوں میں عوامی نمائندگی کر رہی ہے اور سیلاب زدگان کی اپنے گھروں کو واپسی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مشیر داخلہ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں بحالی کا کام بہتر طور پر جاری ہے۔ صوبہ سیلابی صورتحال سے متاثر ہوا ہے، متاثرہ علاقوں میں روڈ انفراسٹرکچر اور بجلی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء کا کہنا تھا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تفصیلی اسسمنٹ ہوگی اور اس ضمن میں بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

AZADI QUETTA

روزنامہ Quetta

خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اور صوبے کو ایک پیج پر اکٹھے ہونا پڑے گا

بلوچستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے اعلان کو بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) م...

وفاقی حکومت فوری طور پر زمینداروں کے زرعی قرضے، بجلی اور گیس کے بل معاف اور 10 ہزار ٹریکٹر سبسڈی قیمت پر دیئے جائیں، بلوچستان حکومت سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے اسلا...

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر زراعت و امداد باہمی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ و خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اور بلوچستان کو ایک پیج پر اکٹھے ہونا پڑے گا، بلوچستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے اعلان کو بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) مسترد کرتی ہے وفاقی حکومت فوری طور پر زمینداروں کے زرعی قرضے، بجلی اور گیس کے بل معاف اور 10 ہزار ٹریکٹر سبسڈی قیمت پر دیئے جائیں، بلوچستان حکومت سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے اسلام آباد میں ڈونر کانفرنس کا انعقاد کرے اور صوبے کے مخیر حضرات کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

500 فیصد زیادہ بارشیں، ملک کا انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا، احسن اقبال

بلوچستان اورسندھ زیادہ متاثر، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی بدولت کم بارشوں کے علاقوں میں زیادہ بارشیں ہوئیں جس سے ملک کو سیلابی صورتحال کا سامنا ہوا ، وفاقی وزیر

غیرمعمولی بارشیں نقصان کا باعث ، بروقت حکومتی اقدامات سے انسانی جانیں بچائی گئیں ، متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کی ضرورت ہے ، ترکیہ کے وفد کو بریفنگ

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی واصلاحات وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ سیلاب سے بلوچستان اورسندھ کے صوبے سب سے زیادہ متاثر ہوئے، غیر معمولی بارشیں جانی ومالی نقصان کا باعث بنیں، حکومتی بروقت اقدامات سے جانی نقصان کی شدت پر قابو پایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو فلڈ ریلیف سنٹر این ڈی ایم اے میں ترکیہ کے وزیر داخلہ سلیمان سوئی لو کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی اور چیئر مین فیڈرل ریلیف کمیٹی پروفیسر احسن اقبال نے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ، اور وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ وفد کو آگاہ کیا کہ پاکستان میں رواں سال 500 فی صد اضافی بارشیں ہوئیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی بدولت کم بارشوں کے علاقوں میں زیادہ بارشیں ہوئیں اور ملک کو سیلابی صورتحال کا سامنا ہوا انہوں نے کہا کہ......

بقیہ نمبر28 صفحہ 11 پر

پاکستانی عوام ترکیہ کے عوام اور حکومت کا مشکور ہیں کہ انہوں نے مشکل کے اس گھڑی ہمارا ساتھ دیا احسن اقبال نے کہا کہ اس وقت پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کی ہے۔ اس موقع پر ترکی کی جانب سے آبادکاری اور غذائی اجناس فراہم کرنے کی پیشکش کی گئی

بلوچستان حکومت وفاق کیساتھ مربوط رابطہ کو فروغ دے، سینیٹر عبدالقادر

صوبے میں غذائی اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے ، حکومت کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہوگا

مصیبت کی اس گھڑی میں عوامی نمائندے سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بلا امتیاز عوام کی خدمت کریں

کوئٹہ (این این آئی) سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی برائے گیس وپیٹرولیم اور قدرتی وسائل کے چیئرمین سینیٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کیلئے بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ مربوط رابطہ کاری کو فروغ دے، مصیبت کی اس گھڑی میں عوامی نمائندوں کو چاہئے کہ وہ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بلا امتیاز عوام کی خدمت کریں یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنے بیان میں کہی انہوں نے مزید کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کے تمام اضلاع متاثر ہوئے لاکھوں لوگ بے گھر ہوکر کھلے آسمان تلے شب و روز گزار رہے ہیں متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض بھی پھوٹ پڑے ہیں جبکہ رابطہ سڑکیں بحال نہ ہونے سے ریلیف کی سرگرمیاں شدید متاثر ہورہی ہیں انہوں نے کہا کہ صورتحال میں بہتری نہ آئی تو خدشہ ہے کہ بارشوں اور سیلاب کے بعد ایک بہت بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ملک و بیرون ملک بہت سارے ڈونرز فلڈ ریلیف آپریشن میں اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں تاہم بدقسمتی سے انفراسٹرکچر کے فقدان کے باعث لوگوں تک بروقت ریلیف نہیں پہنچ رہا رابطہ سڑکیں منقطع ہونے سے بلوچستان میں غذائی اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے جس سے مستقبل میں حکومت کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہوگا

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی بحال

گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام حتمی مرحلے میں داخل

132 کے وی ڈبل سرکٹ سبی کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن مکمل، کوئٹہ کے 80 فیصد علاقوں میں آج شام تک گیس کی فراہمی بھی شروع ہوجائے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں کیسکو نے 132 کے وی ڈبل سرکٹ سبی کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن مکمل کر کے کوئٹہ شہر سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں کو بجلی کی فراہمی بحال کردی۔ کیسکو ترجمان نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت کی روشنی میں حالیہ مون سون بارشوں سے متاثرہ 132 کے وی ڈبل سرکٹ سبی تا کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کی مرمتی و تنصیب کا کام مکمل کر کے بجلی کی فراہمی بحال کردی ہے۔

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بولان میں سیلابی ریلے سے متاثرہ 12 انچ قطر گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام رات گئے حتمی مرحلے میں داخل ہوگیا تو قوی امکان ہے کہ کوئٹہ کے 80 فیصد علاقوں میں آج شام تک گیس کی فراہمی ہو جائے گی گیس کمپنی ذرائع کے مطابق بولان میں سیلابی ریلے میں کوئٹہ کو گیس فراہم کرنے والی 12 انچ قطر میں ٹرانسمیشن گیس پائپ لائن اور صوبے کے دیگر اضلاع کو گیس فراہم کرنے والی 24 انچ قطر میں ٹرانسمیشن گیس پائپ لائن بہہ جانے سے گزشتہ آٹھ روز سے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں گیس کی فراہمی معطل ہے، ذرائع نے بتایا کہ گیس کمپنی کا عملہ اور دیگر ہیوی مشینری متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کے لئے دن رات کام میں مصروف ہے جبکہ وزیراعظم پاکستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے بھی عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے گیس حکام کو جلد چار ستمبر تک گیس کی بحال کرنے کی ہدایات کی تھی جس پر گیس حکام اور عملے نے جمعہ کی شب کوئٹہ کو گیس فراہم کرنے والی متاثرہ 12 انچ قطر میں ٹرانسمیشن لائن کی مرمت کا کام مکمل کرلیا ہے اور قوی امکان ہے کہ کوئٹہ کے 80 فیصد علاقوں کو گیس کی فراہمی آج شام تک ہوجائے گی شکار پورے گیس پریشر لائن میں آنے کے لئے چھ سے آٹھ گھنٹے درکار ہونگے، ذرائع نے بتایا 12 انچ لائن کی مرمت کے بعد 24 انچ قطر میں ٹرانسمیشن لائن کی مرمت کا کام بھی شروع کردیا جائیگا جلد ہی صوبے کے متاثرہ اضلاع میں بھی گیس بحال ہوجائے گی۔

عدالت عالیہ کا گرلز کالج میں ہونیوالے داخلہ ٹیسٹ تاحکم ثانی روکنے کا حکم

سیلابی صورتحال میں طلباء سفر نہیں کرسکتے، سماعت ملتوی کی جائے، درخواست گزار، آئندہ سماعت 13 ستمبر کو ہوگی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نعیم اختر افغان اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے آئینی درخواست پر حکومت بلوچستان سیکرٹری کالجز ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، ڈائریکٹوریٹ سکول اینڈ کالجز اور بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ وسیکنڈری ایجوکیشن کو ملک کے دیگر صوبوں کے مختلف کالجز میں طلباء کے داخلے کے لئے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ میں 4 ستمبر 2022 سے ہونے والے ٹیسٹ تاحکم ثانی روکنے کا حکم دے دیا۔ معزز عدالت کے روبرو قبل ازیں درخواست گزار کے وکیل نے پچھلی پیشی میں استدلال دی کہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے متاثرہ علاقوں کے طلباء 4 ستمبر 2022 کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ میں منعقد ہونے والے سلیکشن ٹیسٹ کے لئے سیلاب سے پھیلی تباہی کے پیش نظر سفر نہیں کرسکتے اور نہ ہی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت میسر ہے، ان حالات میں جبکہ محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے شدید بارشوں وسیلاب کی وجہ سے پہلے ہی بلوچستان بھر میں تمام سرکاری اور نجی اسکول بند کر دیئے، لہٰذا یہ ٹیسٹ ملتوی کئے جائیں تاکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے طلباء بعد ازاں اس میں حصہ لے سکیں۔ عدالت نے مذکورہ دلائل کی روشنی میں درخواست باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے جواب دہندگان اور ایڈووکیٹ جنرل کو نوٹسز اور حکم نامے کی کاپیاں تعمیل کیلئے بھجوانے کا حکم دیا اور اگلی پیشی کے لئے 13 ستمبر 2022 کی تاریخ مقرر کی۔

بیلہ: پاک فوج کے حق میں ریلی

بیلہ (نامہ نگار) سیلاب زدگان کیلئے امدادی کارروائیوں میں پاک فوج کے کردار اور قربانیوں کے اعتراف میں جمعہ کو ایک ریلی نکالی گئی جس کی قیادت قبائلی وسماجی رہنما مبشر عزیز کھوسہ اور آغا محمد گدور کر رہے تھے۔ ریلی کے شرکاء بے نظیر چوک تا بیلہ کراس، مختلف بینرز ہاتھ میں اٹھائے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے بلند کرتے رہے۔ ریلی میں مقامی قبائلی، سیاسی، سماجی رہنما اور عوام الناس کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔

پاک فوج کی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری

راشن کی ترسیل اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے 200 ہیلی کاپٹر پروازیں چلائی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاک فوج کی بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور راشن کی ترسیل کے لئے 200 ہیلی کاپٹر پروازیں چلائی گئی ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، 1991 میں پھنسے ہوئے افراد کو نکالا جا چکا ہے اور 162.6 ٹن امدادی اشیا سیلاب سے متاثرہ لوگوں تک پہنچائی گئی ہیں۔ اب تک 50000 سے زائد افراد کو آفت زدہ علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ سیلاب متاثرین کے لیے سندھ، جنوبی پنجاب اور بلوچستان، کے پی کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 147 ریلیف کیمپ 24 گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ اب تک 60,000 سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا ہے اور مریضوں کو 5 دن تک کی مفت ادویات فراہم کی گئی ہے۔ ملک بھر میں 221 فلڈ ریلیف آئٹم کلیکشن پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ 1350 ٹن سے زائد خوراک / ادویات اور دیگر غذائی اشیا جمع کی گئیں۔

حکومت بلوچستان کی امدادی سرگرمیاں، ہیلی کاپٹر کے ذریعے سامان کی ترسیل

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کی سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیاں تسلسل سے رواں دواں ہیں ہے اور حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے فضائی امدادی آپریشن بھی جاری ہے آج صبح کے مشن میں ضلع کچھی کے علاقے سنی میں امدادی سامان کی ترسیل کی گئی جس میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے 1400 کلوگرام سامان سنی پہنچایا گیا جس میں فوڈ اور نان فوڈ اشیاء شامل ہیں۔

چیف جسٹس کی سیلاب زدہ علاقوں میں عدالتی عمارتوں کی فوری مرمت کی ہدایت

سی اینڈ ڈبلیو کے حکام اور انتظامی افسران ضلعی عدلیہ کے ججز سے فوری رابطہ کریں، چیف جسٹس بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے تمام ایگزیکٹو انجینئرز/ ایس ڈویژنل افسران، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ضلعی عدلیہ بلوچستان کے معزز جج صاحبان سے فوری رابطہ کرنے کے احکامات دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی عدلیہ بلوچستان میں واقع جج صاحبان کی رہائش گاہوں اور عدالتی عمارتوں کی ضروری مرمت اور دیکھ بھال کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ متاثرہ علاقوں میں عدالتی / جوڈیشل کام با آسانی انجام دیئے جاسکیں۔

بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر پولیو مہم ایک بار پھر ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں 5 ستمبر کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم سیلابی صورتحال کے باعث ایک بار پھر ملتوی کردی گئی ہے محکمہ صحت کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث پیدا صورتحال کے باعث 5 ستمبر کو شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم ملتوی کردی گئی ہے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

حکومت بلوچستان کے امدادی فنڈز میں صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے کے سیلاب زدگان کے لئے قائم کئے گئے فنڈز میں امدادی رقوم آنے کا سلسلہ شروع اب تک صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر

باقی صفحہ 5 نمبر 34

عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے 21 اگست کو صوبے کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے فنڈ قائم کیا گیا تھا جس میں دو ہفتوں کے دوران 24 لاکھ روپے کی امدادی رقم جمع ہوئی ہے۔ فنڈز مختلف تنظیموں اور مخیر حضرات کی جانب سے بھیجے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں ابتدائی طور پر سیلاب سے نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے لگایا گیا ہے وزیراعلیٰ نے گزشتہ دنوں اپنے ایک ٹویٹ میں صوبے کی مدد کرنے کی اپیل کی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 6

بلوچستان اور سندھ میں ہر طرف پانی ہی پانی، گھر، سڑکیں، فصلیں سب بہہ گئے، لاکھوں متاثرین نقل مکانی پر مجبور

غذائی بحران کا خدشہ، متاثرین کو راشن اور خیموں کی ضرورت

بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانے والی شاہراہیں متعدد مقامات پر سیلابی پانی میں بہہ گئیں ہزاروں مالدار ٹرک اور مسافر گاڑیاں فورٹ منرو اور دانہ سر روڈ پر تاحال پھنسی ہوئی ہیں

ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور، مانجھی پور اور بلوچستان کی سرحدی پٹی پر شہروں سے سیلابی پانی کا گزر جاری سڑکیں ڈوب گئیں، ہزاروں شہری کھلے آسمان تلے امدادی خوراک اور طبی سہولیات سے محروم

سیلابی ریلوں اور بارشوں سے بلوچستان میں 61 ہزار 718 مکانات منہدم ہوئے 2 لاکھ 15 ہزار 936 سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے، این ڈی ایم اے

سبی، ڈھاڈر، بختیار آباد، ڈیرہ مراد جمالی، بھاگ، جھل مگسی، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، قلات، خضدار، لسبیلہ، حب، ہرنائی اور دیگر علاقوں میں سیلاب نے کئی مقامات صفحہ ہستی سے مٹا دیئے

بلوچستان میں اب تک ایک ہزار اور خیبر پختونخوا میں ایک ہزار 589 کلومیٹر سڑک تباہ ہوئی، سیلاب اور بارشوں سے ملک بھر کے 243 پلوں کو نقصان پہنچا، بحالی کا کام شروع کر دیا گیا

سیلاب کی بپھری موجیں مزید 19 جانیں لے گئیں، مجموعی تعداد 1208 ہو گئی، سندھ میں مزید 12 افراد، خیبر پختونخوا میں 4 افراد اور بلوچستان میں 3 افراد جاں بحق ہوئے، رپورٹ

کوئٹہ، کراچی، اندرون بلوچستان (مانیٹرنگ ڈیسک، نامہ نگاران، نیوز ایجنسیاں) ملک بھر میں بارشوں اور سیلاب کی بپھری موجوں کی تباہ کاریاں جاری ہیں، 24 گھنٹے کے دوران ...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

مزید 19 اموات ہونے سے مجموعی تعداد 1208 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 11 لاکھ 72 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان ہوا، 7 لاکھ 33 ہزار مویشی ہلاک ہوئے ہیں، دوسری جانب متاثرہ علاقوں میں ہر طرف بربادی، انفراسٹرکچر بہہ گیا، زمینی رابطے منقطع ہونے سے امدادی ٹیموں کو متاثرین تک پہنچنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سندھ میں بھی ہر طرف تباہی ہے صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد 430 تک پہنچ گئی ہے، بے گھر خاندانوں نے کھلے آسمان تلے ڈیرے لگا لئے ہیں، فصلیں برباد، اشیا کی ترسیل میں مشکلات پیش آنے سے غذائی بحران کا خدشہ سر اٹھانے لگا ہے۔ بلوچستان میں بھی سیلاب کی موجیں 257 جانیں لے گئیں، جاں بحق ہونے والوں میں 73 بچے بھی شامل ہیں، 17 ہزار 608 مکانات منہدم ہو چکے ہیں، پانچ لاکھ مویشی ہلاک جبکہ 2 لاکھ ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ بلوچستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید ایک شخص کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کے بعد اموات کی تعداد 257 تک پہنچ گئی۔ صوبے بھر میں مجموعی طور پر 61 ہزار 718 مکانات کو نقصان پہنچا جبکہ 1500 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ صوبائی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں بارش اور سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں ایک شخص ہلاک ہوا، بلوچستان میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 257 ہوگئی۔ پی ڈی ایم اے کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 122 مرد 62 خواتین اور 73 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ 27 ہلاکتیں کوئٹہ 21 لسبیلہ اور 19 ژوب میں ہوئیں جبکہ صوبے بھر میں بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 166 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق سیلابی ریلوں اور بارشوں سے مجموعی طور پر بلوچستان میں 61 ہزار 718 مکانات نقصان کا شکار ہوئے تو وہیں 2 لاکھ 15 ہزار 936 سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے ہیں۔ اب تک مجموعی طور پر دو لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ جبکہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق سیلاب اور بارشوں سے سندھ میں مزید 12 افراد، خیبر پختونخوا میں 4 افراد اور بلوچستان میں 3 افراد جاں بحق ہوئے۔ ملک بھر میں سیلاب اور بارشوں سے جاں بحق افراد کی تعداد ایک ہزار 208 ہوگئی۔ سیلاب اور بارشوں سے سندھ میں 432 افراد زندگی کی بازی ہار چکے ہیں جبکہ بلوچستان میں 256 اور خیبر پختونخوا میں 268 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، ملک بھر میں سیلاب اور بارشوں سے ایک ہزار 256 افراد زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 7 لاکھ 33 ہزار 488 مویشی سیلاب میں بہہ گئے جبکہ سندھ میں سیلاب سے 2 ہزار 328 کلومیٹر سڑک کو نقصان پہنچا۔ بلوچستان میں اب تک ایک ہزار اور خیبر پختونخوا میں ایک ہزار 589 کلومیٹر سڑک تباہ ہوئی، سیلاب اور بارشوں سے ملک بھر کے 243 پلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ دوسری جانب ڈیرہ اللہ یار میں حالات پہلے سے زیادہ ابتر ہو گئے ہیں، چاروں طرف گندا پانی جمع ہے۔ سیلاب متاثرین 50 سے 150 روپے دے کر صاف پانی پینے پر مجبور ہیں، ان کا گھر، سڑکیں سب زیر آب ہیں اور متاثرین گندا پانی پی کر اپنی سانسوں کو بحال کرنے کی تگ و دو میں مصروف ہیں۔ مانجھی پور گرد و نواح کے سمیت حامد پور، کنڈرانی بلیت، جیرین، پنجو سھوی، دولت گھاڑی، جھنڈا تلاب، جھنڈ، شریف، فرید آباد، مراد علی، ورگی، کوٹ لاشاری سمیت پورا ضلع صحبت پور کو حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہ کر کے رکھ دیا پورا صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہزاروں کی تعداد میں مکانات زمین بوس ہو گئے ہزاروں خاندان بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار سڑک کے کناروں پر بیٹھے ہوئے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، پورا ضلع صحبت پور ویران کیا گھروں میں تقریباً 8 سے 9 فٹ کھڑا ہے پانی نکالنے کا کوئی انتظام نہیں۔ بلوچستان کے مختلف علاقے اوستہ محمد، گنداخہ، باغ بیلا، جعفر آباد، فیض آباد، باغ ٹیل سمیت دیگر گوٹھ، یکی جوید، خان پور، غریب آباد، بجراب پور، علی آباد سمیت کئی گوٹھ زیر آب ہیں عوام مر رہی ہے بھوک پیاس سے۔ اوستہ، گنداخہ، باغ بیلا، علی آباد، فیض آباد، جعفر آباد، باغ ٹیل، خانپور، غریب آباد سمیت کئی گوٹھ کی عوام چالیس دنوں سے بھوک پیاس سے مر رہے ہیں ایک روز بھی منتخب نمائندوں نے دورہ نہیں کیا۔ حالیہ سیلابی بارشوں سے ہزاروں کی تعداد میں مختلف گوٹھوں شہروں سے لوگ اندرون سندھ نقل مکانی کر گئے۔ حکومت سندھ کی مہربانی کہ سیلاب متاثرین کو رہائش کراچی، حیدرآباد، جامشورو سمیت مختلف شہروں میں دی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ترجمان فرح عظیم کو سیلاب متاثرین کا کوآرڈینیٹر مقرر کر دیا

دوست ممالک اور غیر سرکاری رفاہی تنظیموں سے رابطہ کاری کو فروغ ملے گا

کوئٹہ (آن لائن) فرح عظیم شاہ بلوچستان حکومت کی کوارڈینیٹر برائے غیر ملکی امداد و سیلاب متاثرین مقرر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ کو کوارڈینیٹر بابت غیر ملکی امداد برائے سیلاب متاثرین مقرر ...... بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

کر دیا ہے تاکہ دنیا بھر میں پاکستان کے دوست ممالک اور غیر سرکاری رفاہی تنظیموں سے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متعلق ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے موثر رابطہ کاری کو فروغ دیا جا سکے، فرح عظیم شاہ اس سے قبل رکن بلوچستان اسمبلی اور ایمان ٹرسٹ کی سربراہ بھی رہ چکی ہے اب ریلیف اور یونیسکو سے وابستہ غیر سرکاری تنظیموں کے عہدیداروں اور عوامی و سماجی حلقوں نے بلوچستان حکومت کی جانب سے فرح عظیم شاہ کو کوارڈینیٹر غیر ملکی امداد برائے سیلاب متاثرین بلوچستان مقرر کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بھر میں مون سون کی شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال کی وجہ سے لاکھوں متاثرین بے گھر اور امداد کے منتظر ہیں اور چونکہ متاثرین کی بحالی و امداد ڈونرز ایجنسیوں اور دوست ممالک کی معاونت کے بغیر ہرگز ممکن نہیں ہے اور اب بلوچستان حکومت نے بروقت فیصلہ کرتے ہوئے فرح عظیم شاہ کو بلوچستان حکومت کی کوارڈینیٹر غیر ملکی امداد برائے سیلاب متاثرین مقرر کر دیا ہے جس سے ڈونرز ایجنسیوں اور رفاہی اداروں کو حکومت اور متاثرین کی معاونت کرنے میں آسانی ہوگی اور فرح عظیم شاہ ماضی کی طرح ایک بار پھر اپنی خداداد صلاحیتوں کی بدولت کماحقہ اپنے فرائض منصبی بخوبی سرانجام دیتے ہوئے بارشوں اور سیلابی صورتحال کے شکار لاکھوں مرد و خواتین کی آواز بن کر مشکل کی اس گھڑی میں بلوچستان و پاکستان کی ترجمانی احسن طریقے سے نبھائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 7

سیلاب سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچنے کے بعد بلوچستان میں سبزیوں کی قلت

سیلاب کے بعد سبزیوں کی قیمتوں میں 100 فیصد سے زائد اضافہ کوئٹہ میں ٹماٹر فی کلو 40 روپے سے بڑھ کر 150 روپے میں فروخت ہونے لگا

مٹر فی کلو 120 روپے سے بڑھ کر 250 روپے میں فروخت ہونے لگا بھنڈی فی کلو 100 روپے سے بڑھ کر 200 روپے میں فروخت ہونے لگی

مارکیٹ میں سبزیوں کی قلت ہے بلوچستان کے علاقوں یا ایران سے سبزیاں بلوچستان میں آنے سے ہی قیمتوں میں کمی آسکتی ہے، دکانداروں کا موقف

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیلاب سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچنے کے بعد کوئٹہ و بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سبزی کی قلت سیلاب کے بعد سبزیوں کی قیمتوں میں 100 فیصد سے زائد اضافہ کوئٹہ میں ٹماٹر فی کلو 40 روپے سے بڑھ کر 150 روپے میں فروخت ہونے لگا مٹر فی کلو 120 روپے سے بڑھ کر 250 روپے میں فروخت ہونے لگا بھنڈی فی کلو 100 روپے سے بڑھ کر 200 روپے میں فروخت.........

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

ہونے لگا رپورٹس کے مطابق بلوچستان میں بارشوں سے 2 لاکھ سے زائد ایکٹر پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئی مارکیٹ میں سبزیوں کی شدید قلت ہے۔ دکاندار جب تک بلوچستان کے مختلف علاقوں یا ایران سے سبزیاں مارکیٹ میں نہیں آتی قیمتوں میں اضافہ برقرار رہے گا۔ بلوچستان میں سیلاب سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچنے سے بلوچستان میں سبزیوں کی قلت پیدا ہوگی سو فیصد سے زائد قیمتوں میں اضافہ ہوگیا رپورٹس کے مطابق بلوچستان میں تین ماہ مسلسل بارشوں نے 2 لاکھ 8 سے 11 ایکٹر پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچنے سے بلوچستان میں سبزیوں کی قلت پیدا ہوگی کوئٹہ سمیت بلوچستان میں سبزیوں کی قیمتوں میں سو فیصد اضافہ ہوگیا کوئٹہ میں 40 روپے فی کلو فروخت ہونے والا ٹماٹر فی کلو 150 روپے تک فروخت ہونے لگا بھنڈی 200 روپے مٹر 250 روپے پیاز 80 سے 100 تک فروخت ہونے لگا دکانداروں کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں سبزیوں کی قلت ہے بلوچستان کے علاقوں یا ایران سے سبزیاں بلوچستان میں آنے سے ہی قیمتوں میں کمی آسکتی ہے

وفاقی محتسب نے افسران کو متاثرہ علاقوں کے دوروں کی ہدایت کردی

بنیادی ضروریات پانی، بجلی، گیس، ٹیلی فون اور سڑکوں وغیرہ کا نظام تباہ ہو گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سیلاب متاثرین کی فوری مدد کے لئے اپنے ادارے کے تمام ایڈوائزرز بشمول علاقائی دفاتر کے افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ این ڈی ایم اے، بجلی، گیس، ٹیلی فون، ہائی وے سمیت تمام متعلقہ اداروں.........

بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

کے ساتھ مل کر متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لئے متاثرہ علاقوں کے دورے کریں اور ان علاقوں میں بجلی، گیس اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ملک کے دور دراز متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے علاقوں کو عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنے افسران سے کہا کہ ان علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے متعلقہ اداروں کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کے دوروں کے ساتھ ساتھ عوام کو اشیائے ضرورت کی شفاف اور منصفانہ تقسیم کو بھی یقینی بنائیں اور روزانہ کی کارکردگی رپورٹ وفاقی محتسب کو ارسال کریں جسے وہ خود مانیٹر کریں گے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ سیلاب سے بنیادی ضروریات پانی، بجلی، گیس، ٹیلی فون اور سڑکوں وغیرہ کا نظام تباہ ہو گیا ہے اس لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے افسران متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اس کی فوری بحالی کو یقینی بنائیں۔ وفاقی محتسب نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ان سہولیات کی بحالی کے لئے متعلقہ اداروں سے تعاون حاصل کریں اور صوبائی اداروں کے لئے صوبائی محتسب کا تعاون اور مدد حاصل کی جائے۔

سیکرٹری مواصلات کو صحبت پور میں تباہ سڑکوں و پلوں کا معائنہ

بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے تمام شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کو کافی نقصان پہنچا

متاثرہ شاہراہوں کی بحالی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا لاپرواہی نہیں ہونی چاہیے، علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی ہدایات کی روشنی میں صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ نے حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقہ ضلع صحبت پور کا.........

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

تفصیلی دورہ کیا اپنے دورے کے دوران سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے سیلاب سے متاثرہ ضلع صحبت پور کے مختلف رابطہ سڑکوں اور پلوں کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر حاجی علی احمد مینگل ایس ای ظفر علی کھوسو ایکسین روڈز صحبت پور عزیز اللہ مینگل اور دیگر حکام بھی موجود تھے ایکسین روڈ صحبت پور عزیز اللہ مینگل نے ضلع صحبت پور میں سیلاب سے متاثر ہونے والے شاہراہوں اور پلوں کے بارے میں تفصیل سے بریفنگ دی اس موقع پر سیکریٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے تمام شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کو کافی نقصان پہنچا ہے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی یہ اولین ترجیح ہے کہ صوبے کے تمام شاہراہوں کو ہر ممکن بحال رکھا جائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں کوئی دشواری پیش نہ ہو انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ شاہراہوں کو بحال رکھنے میں تمام تر وسائل بروئے کار لاکر ہنگامی بنیادوں پر سیلاب متاثرین کو سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی طرف سے یہ واضح ہدایات ہیں کہ متاثرہ شاہراہوں کی بحالی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا لاپرواہی نہیں ہونی چاہیے لہٰذا صوبے کے بہتر مفاد میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا عملہ محنت اور جانفشانی سے بحالی کے سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کریں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ شاہراہوں کی بحالی سے امدادی سرگرمیوں میں تیزی آنے کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو ریلیف ملے گا جس کے مثبت اثرات متاثرہ علاقوں پر پڑیں گے۔

بلوچستان ہائیکورٹ

کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے تمام ایگزیکٹو انجینئرز اور ڈویژنل افسران.........

بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ضلعی عدلیہ بلوچستان کے معزز جج صاحبان سے فوری رابطہ کرنے کے احکامات دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی عدلیہ بلوچستان میں واقعہ جج صاحبان کی رہائش گاہوں اور عدالتی عمارتوں کی ضروری مرمت اور دیکھ بھال کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ متاثرہ علاقوں میں عدالتی / جوڈیشل کام با آسانی سرانجام دیئے جاسکیں۔

مقامی نوجوان درپیش چیلنجز کیلئے تیار رہیں، مجیب الرحمن قمبرانی

گوادر مستقبل کا معاشی مرکز

مستقبل میں طلباء و طالبات کے کندھوں پر اہم ذمہ داری ہوگی یہ بہتر تعلیم و تربیت کے بغیر ممکن نہیں

آج کی سائنس و ٹیکنالوجی کی دنیا میں ڈگری سے زیادہ قابلیت کو اہمیت دی جاتی ہے، تقریب سے خطاب

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی نے کہا کہ گوادر کی عالمی و علاقائی حیثیت نے یونیورسٹی کی اہمیت کو دوبالا کیا ہے یہاں کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر اعلیٰ و معیاری تعلیم ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں یونیورسٹی آف گوادر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا ہے کہ جب ہم گوادر کو مستقبل کا معاشی حب اور ترقی یافتہ شہر بنانے کی بات کرتے ہیں تو ہمیں سے فارغ التحصیل افرادی قوت لیڈ کر رہے ہونگے لہذا وہ آج ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ مستقبل میں ایک اہم ذمہ داری انکے کندھوں پر ہوگی لیکن یہ کام بہترین تعلیم و تربیت کے بغیر ممکن نہیں آج کے جدید اور تیز ترین سائنس و ٹیکنالوجی کی دنیا میں ڈگری سے زیادہ قابلیت کو اہمیت دی جاتی ہے آج کے نوجوان خوش قسمت ہیں کہ انہیں اعلیٰ تعلیم کی سہولت انکے گھر کی دہلیز پر میسر ہے ڈائریکٹر جنرل نے اس موقع پر ضلع گوادر سے تعلق رکھنے والے یونیورسٹی کے پانچ غریب اور ضرورت مند طلبہ و طالبات کے سمسٹر فیس، یونیورسٹی ٹاپر کیلئے ایک لاکھ کیش انعام، غیر نصابی سرگرمیوں کیلئے پچاس ہزار اور دو واٹر کولرز فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 03 SEP 2022 Page No. 8

کوئٹہ: بلوچستان پولیس کی جانب سے فری میڈیکل اور ریلیف کیمپوں کا انعقاد

9 مقامات پر تیسرے روز بھی سیکڑوں مریضوں کا علاج اور مستحقین کو کھانا فراہم کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کا سیلاب متاثرین کے لئے کوئٹہ شہر کے 9 مقامات پر فری میڈیکل اور ریلیف کیمپوں کا سلسلہ تیسرے روز بھی جاری رہا۔ سینکڑوں مستحقین کا علاج اور کھانا فراہم کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی جی بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ، ڈی آئی جی بلوچستان پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کے احکامات کی روشنی میں بلوچستان پولیس کی جانب سے سیلاب زدگان کے لئے کوئٹہ شہر کے مختلف مقامات پر فری میڈیکل اور ریلیف کیمپس کا انعقاد کیا گیا جو کہ تیسرے روز بھی جاری رہا، اسی سلسلے میں تھانہ نیو سریاب، تھانہ بجلی روڈ اور تھانہ شالکوٹ کی حدود میں ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل خلیل احمد بگٹی اور ڈی ایس پی سریاب شیر احمد محمد شہی اور ایس ایچ او بجلی روڈ تھانہ عابد رضا مینگل، ایس ایچ او تھانہ سریاب عجب خان کاکڑ، ایس ایچ او نیو سریاب غلام رضا شاہوانی ایس ایچ او شالکوٹ تھانہ محمد عباس کی زیر نگرانی سیلاب متاثرین اور مستحق لوگوں کے علاج معالجے کا سلسلہ بلوچستان پولیس کی جانب سے قائم کردہ شالکوٹ سرکل میں بھی جاری رہا۔ اس موقع پر سینکڑوں سیلاب متاثرین سمیت دیگر مستحقین کا علاج کیا گیا اور ادویات فراہم کی گئیں، اس موقع پر علاج کے لئے کیمپ میں آنے والے مریضوں سمیت دیگر مستحقین کو کھانا بھی فراہم کیا گیا، اس موقع پر سیلاب متاثرین سمیت دیگر مستحقین نے بلوچستان پولیس کے اس احسن اقدام کی تعریف کی اور پولیس کا شکریہ بھی ادا کیا کہ اس مشکل کی گھڑی میں پولیس نے انسان دوستی کا ثبوت دیا ہے۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری کا دورہ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس

زاہد سلیم نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور فاتحہ پڑھی، عبدالغفار مگسی نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے جمعہ کو ڈائریکٹریٹ جنرل بلوچستان لیویز فورس کا دورہ کیا لیویز کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی انہوں نے ڈائریکٹر جنرل لیویز قادر بخش پرکانی کے ہمراہ لیویز کے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور فاتحہ کی ڈائریکٹر ایڈمن عبدالغفار مگسی نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری لیویز کی کارکردگی پبلک سیکٹر، ڈویلپمنٹ پروگرام، کپیسٹی بلڈنگ، ماڈل چیک پوسٹس، جیو فینسنگ، اسٹیبلشمنٹ آف ڈیٹا اینڈ ریسورس سینٹر، لیویز ٹریننگ سینٹر، آرمز اینڈ ایمونیشن، جی ایس ایم لوکیٹر اینڈ وہیکلز اور پروکیورمنٹ آف وہیکلز پر تفصیلی بریفنگ دی اے سی ایس اور ڈی جی لیویز نے میٹنگ ہال، کنٹرول روم، جیو فینسنگ اور آئی ٹی برانچ کا بھی دورہ کیا اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ ذوالفقار احمد، ڈپٹی سیکرٹری ممتاز مری، ڈائریکٹر آپریشن عادل مگسی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن شاہنواز مندوخیل، سیکشن آفیسر محکمہ داخلہ و قبائلی امور صادق علی حیدری، اسٹیبلشمنٹ آفیسر عادل خان، کمانڈنٹ کرنل (ر) محمد انور بلوچ، ڈپٹی کمانڈنٹ افتخار بلوچ اور پی آر او ٹو ڈی جی لیویز محمد ... ترین بھی موجود تھے چیف سیکرٹری داخلہ نے مہمانوں کے رجسٹر میں اپنے تاثرات قلم بند کئے آخر میں قادر بخش پرکانی نے زاہد سلیم، ذوالفقار احمد، ممتاز مری، صادق علی حیدری اور عادل مگسی کو خصوصی شیلڈ پیش [illegible]

خضدار: قبائلی عمائدین کے زیر اہتمام پاک فوج کی حمایت میں ریلی نکالی گئی

خضدار (نامہ نگار) قبائلی عمائدین نے پاک فوج کی حمایت میں ریلی نکالی شرکاء چمروک سے ہوتے ہوئے مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچے شرکاء نے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر پاک فوج کے حق میں نعرے درج تھے ریلی کی قیادت قبائلی رہنما میر شہزاد ساسولی نے کی میر احمدان عمرانی عبدالمالک میر ثناء اللہ عمرانی میر غلام اسحاق عبدالجبار میر قادر بخش ساسولی میر محمد حسن میر جنید ساسولی عطاء اللہ سمیت عوام نے کثیر تعداد میں ریلی میں شرکت کی مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے قبائلی و سیاسی رہنما اور سلامتی کے لئے گراں قدر خدمات ہیں فوج ملک میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور نقصانات کے ازالے کیلئے پیش پیش ہے سیلاب متاثرین کی مدد کرتے ہوئے پاک فوج کے اعلیٰ سینئر افسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا مقررین کا کہنا تھا کہ پاک آرمی سپہ سالار جنرل قمر جاوید باجوہ کی قیادت میں اس وقت بھی ملک میں وہ کردار ادا کر رہی ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا انہوں نے پاک فوج کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ قوم پاک آرمی کے ساتھ ہے

صوبائی محتسب کا شہری کی درخواست کا نوٹس، ڈی سی چمن سے رپورٹ طلب

2019 میں خریدے گھر پر قبضہ ہوگیا، سابق ڈی سی کی ثالثی کے مطابق بقیہ رقم ملی نہ قبضہ دیا جا رہا ہے، محمد ارشد

کوئٹہ (پ ر) صوبائی محتسب نے چمن کے شہری کی درخواست پر نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چمن سے رپورٹ طلب کر لی۔ چمن کے شہری محمد ارشد نے صوبائی محتسب کو درخواست دی کہ انہوں نے 2019 میں گھر خریدا تھا جس پر لیویز کے رسالدار نے قبضہ کر لیا۔ گھر کا قبضہ واگزار کرانے کیلئے قبائلی و سرکاری سطح پر بہت کوشش کی گئی جس پر سابق ڈپٹی کمشنر چمن نے ثالثی کرائی اور فیصلہ کیا گیا کہ گھر رسالدار پر 43 لاکھ میں فروخت کر دیا جائے گا، جس پر رسالدار نے صرف 10 لاکھ روپے کی رقم ادا کی اور سابق ڈپٹی کمشنر کا تبادلہ ہوگیا، اب مزید رقم ادا کی جا رہی ہے اور نہ ہی گھر کا قبضہ دیا جا رہا ہے۔ جس پر صوبائی محتسب نے ڈپٹی کمشنر چمن کو 12 ستمبر تک جانچ پڑتال کر کے رپورٹ جمع کرانے کی تاکید کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرہ علاقوں میں زائد المیعاد شناختی کارڈ کی معیاد میں توسیع

نادرا نے بلوچستان، سکھر، ڈی جی خان ریجن میں سہولت دی، نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کیلئے شناختی کارڈ کی ختم ہونے والی معیاد.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 9 پر

کی تاریخ بڑھانے کا اعلان کر دیا، مئی 2022 اور نومبر میں مدت پوری کرنے والے شناختی کارڈ کی تاریخ تجدید دسمبر تک بڑھا دی گئی، نادرا نے سیلاب سے متاثرہ بلوچستان، سکھر اور ڈی جی خان ریجن میں سہولت دی جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، تینوں ریجن کے مکینوں کے ایکسپائر شناختی کارڈ 31 دسمبر تک کے لئے بحال کئے جا سکیں گے۔

سیلاب کی تباہ کاریوں کے جائزے کیلئے ٹیم بھیجیں گے، امریکہ

سربراہ سینٹ کام کا آرمی چیف سے رابطہ، تباہ کاریوں و نقصان پر اظہار افسوس

امریکی ٹیم سیلاب کی تباہ کاریوں و دیگر امور کا جائزہ لے گی، جنرل مائیکل ایرک

نیویارک (خواجہ فاروق سے) امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل مائیکل ایرک نے کہا ہے پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ٹیم بھیج رہے ہیں.........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 9 پر

تفصیلات کے مطابق جنرل مائیکل ایرک نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ٹیلیفونک رابطے میں سیلاب کی تباہ کاریوں و نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا، سینٹرل کمانڈ کی طرف سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق امریکی ٹیم سیلاب کی تباہ کاریوں و دیگر امور کا جائزہ لے گی، جائزہ رپورٹ کی روشنی میں یو ایس ایڈ کی امداد کے امور طے کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 8

متاثرین کی مشکلات کا احساس، تنہا نہیں چھوڑیں گے، ڈی سی نوشکی

نوشکی کے سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کا کام جاری، بجلی کی بحالی کیلئے حکومت اور کیسکو چیف سے رابطے میں ہیں، خرم خالد بلوچ

پی ایچ ای کو خراب جنریٹر فوری مرمت اور متبادل ذرائع سے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا حکم دے دیا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

انام بوستان ڈاک زاروچہ تک سڑک کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا گیا ہے، نظام رحیم بلوچ

نوشکی (نامہ نگار) ڈی سی نوشکی خرم خالد بلوچ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نظام رحیم بلوچ نے کہا ہے کہ نوشکی کے سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کا کام بدستور جاری ہے پی ایچ ای کو خراب جنریٹر فوری مرمت کر کے متبادل ذرائع سے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا حکم دے دیا عارضی طور پر نوشکی کو بجلی کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت اور کیسکو چیف سے مسلسل رابطے میں ہیں نوشکی میں بجلی کی طویل بندش پانی کی قلت موبائل سروس انٹرنیٹ کی بندش کی وجہ سے عوام کو درپیش مسائل کا احساس ہے انام بوستان ڈاک زاروچہ تک سڑک کی بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے بہت جلد نوشکی تا زاروچہ راستہ بحال کیا جائیگا بجلی کی عدم بحالی پر لیویز پولیس اور میونسپل کمیٹی کے ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی زیر غور ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ بحران سے نمٹنے کیلئے ہم سب کو مل کر کوششیں کرنی چاہئیں سیلاب متاثرین اور عوام کی مشکلات کا ہمیں احساس ہے اور درپیش مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

صوبائی محتسب کا دورہ سوراب، ہسپتال میں سٹاف و مشینری کی کمی کا نوٹس

جوڈیشل کمپلیکس فوری طور مکمل کر کے اسے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا جائے، نظر محمد بلوچ

ہسپتال اور جوڈیشل کمپلیکس دورے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر سوراب جلال الدین کاکڑ سمیت دیگر افسران بھی موجود

سوراب (نامہ نگار) سوراب صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان نظر محمد بلوچ کا دورہ سوراب تفصیلات کے مطابق جمعرات کے روز صوبائی محتسب اعلیٰ نظر محمد بلوچ نے سوراب کا دورہ کیا اس موقع پر محتسب اعلیٰ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سوراب کا دورہ کیا اور صوبائی محتسب اعلیٰ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوراب میں ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور ضروری مشینری کی کمی کا نوٹس لیکر کمی دور کرنے کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سوراب جلال الدین کاکڑ، ایکسین سی اینڈ ڈبلیو چاکر بلوچ، ایس ڈی او مہراللہ زہری، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر بشیر احمد، ایم ایس ڈاکٹر ثناء اللہ ریکی، اسسٹنٹ کمشنر گدر عبدالوہاب اور دیگران کے ہمراہ تھے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سوراب نے صوبائی محتسب اعلیٰ کیلئے ظہرانہ کا بھی اہتمام کیا دورے کے دوران صوبائی محتسب نے جوڈیشل کمپلیکس کا بھی دورہ کیا جہاں ایکسین سی اینڈ ڈبلیو چاکر بلوچ نے انہیں جوڈیشل کمپلیکس کے حوالے سے بریفنگ دی اور محتسب اعلیٰ نے چاکر خان اور دیگر حکام کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ جوڈیشل کمپلیکس فوری طور پر مکمل کر کے اسے متعلقہ حکام کے حوالے کر دے۔

سبی کے سیلاب زدہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا سلسلہ جاری

ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف اپنی خدمات سر انجام دیکر متاثرین کا علاج معالجہ کررہے ہیں

مختلف ہوٹلز نمائش گاہ میں فری میڈیکل کیمپس لگا کر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کوشاں ہیں، ترجمان محکمہ صحت

سبی (اے این این) محکمہ صحت سبی کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں اور سیلاب متاثرین کو بیماریوں سے بچانے کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ جاری جبکہ عوامی شکایات پر مچھروں اور مکھیوں کو تلف کرنے کے لئے شہر بھر میں اسپرے مہم بھی شروع کر دی گئی عوامی حلقوں کا خیر مقدم تفصیلات کے مطابق محکمہ صحت سبی کی جانب سے سبی و دیگر علاقوں میں مون سون بارشوں اور سیلاب کے بعد متاثرین کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے یومیہ بنیاد پر فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے نمائش گاہ اور سبی ٹول پلازہ کے مقام پر فری میڈیکل کیمپس میں محکمہ صحت کے ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف نے اپنی خدمات سرانجام دیکر سیلاب زدہ علاقوں سے نقل مکانی کرنے والوں کے علاوہ مسافروں کا بھی چیک اپ کرنے کے ساتھ ساتھ مفت ادویات دی گئیں ضلعی ناظم صحت سبی ڈاکٹر منظور حسین بلوچ نے تفصیلی آگہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر صحت بلوچستان سید احسان شاہ سیکرٹری صحت حافظ محمد طاہر کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی کی سرپرستی میں ضلع سبی کے ہر چھوٹے بڑے دیہی و شہری علاقوں میں عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ صحت کا عملہ دن رات سرگرم ہے سیلابی صورت حال کے پیش نظر سبی میں میڈیکل کیمپس لگانے کا سلسلہ بھی جاری ہے فری میڈیکل کیمپس میں عوام کو مفت چیک اپ، مفت ادویات سمیت دیگر صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جبکہ سبی میں مچھروں اور مکھیوں کو تلف کرنے کے لئے اسپرے مہم بھی شروع کر دی گئی ہے تاکہ عوام کو صحت مند ماحول فراہم کیا جائے انہوں نے ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ بیمار انسانیت کی خدمت کرنا عین عبادت ہیں موجودہ صورت حال میں ہمیں ہر فرد کو بیماری سے بچانا ہے متاثرین کے علاج معالجے کی فراہمی میں سستی یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کروں گا واضح رہے کہ محکمہ صحت سبی کی جانب سے دور دراز علاقوں سے آنے والے سیلاب متاثرین دیہی علاقوں کے لوگوں کو علاج کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ان کے گھروں کی دہلیز کے ساتھ ساتھ ٹول پلازہ نیشنل ہائی وے کے مختلف ہوٹلز نمائش گاہ میں فری میڈیکل کیمپس لگا کر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 10

حب کو ضلع بنانا کسی سانحہ سے کم نہیں کیس ہائی کورٹ میں ہے، جام کمال

صرف سیاسی بنیادوں پر حب کو نیا ضلع بنایا جارہا ہے تاکہ نئے ضلع کے ڈی سی اور دیگر افسران کو اپنی مرضی کے مطابق چلایا جاسکے

بارشوں اور سیلاب سے لوگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، بلوچستان تاریخ کے قیامت خیز دور سے گزر رہا ہے، سابق وزیراعلیٰ

اوتھل (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ گورنر بلوچستان کی جانب سے ضلع حب کا نوٹیفکیشن جاری کرتا جبکہ الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری ہو چکا ہے اور اس ضمن میں اسطرح کا نوٹیفکیشن کا اجراء کسی سانحہ سے کم نہیں لسبیلہ بلکہ بلوچستان پچھلے چالیس پچاس دنوں سے تاریخ کے قیامت خیز بارشوں اور سیلاب سے گذر رہا ہے انسانی زندگی معمول پر نہیں ہر آنکھ نم ہے ہزاروں لوگ بارش اور سیلاب کے باعث کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں کوئٹہ ژوب نصیر آباد قلات زیارت مستونگ لورالائی، اور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

لسبیلہ سمیت پورا بلوچستان تاریخ کے ہولناک سیلابی صورتحال سے دو چار ہے یہ بات سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے حب ڈسٹرکٹ کے قیام کے نوٹیفکیشن کے اجراء پر اپنے ردعمل کے حوالے سے سوشل میڈیا اپنے وائرل کئے گئے ایک ویڈیو پیغام میں کی ہے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز گورنر بلوچستان جان محمد جمالی نے لسبیلہ میں دوسرا ضلع حب کو بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے الیکشن کمیشن نے بلدیاتی شیڈول جاری کیا ہے ان حالات میں حب کو ضلع بنانا کسی سانحہ سے کم نہیں ہے اس کے علاوہ نئے ضلع کے قیام کا کیس ہائی کورٹ میں جمع ہے صرف سیاسی بنیادوں پر حب کو نیا ضلع بنایا جارہا ہے تاکہ نیا ضلع کے ڈی سی اور دیگر افسران کو اپنی مرضی کے مطابق چلا سکیں انہوں نے کہا کہ آپ لوگ ان کی حقیقت کو بخوبی سمجھے ہوں گے لیکن ابھی تک حب کے رکن صوبائی اسمبلی جو سینئر منسٹر بلدیاتی بھی ہیں اور لسبیلہ سے رکن قومی اسمبلی بارش اور سیلاب سے بے حد متاثرہ علاقے بیلہ اوتھل لاکھڑا اور وندر آ سکے کتنے افسوس کی بات ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب میں بھی اس مشکل گھڑی میں نہیں آئے جب ہزاروں لوگ بے یارو مددگار رہ گئے جام کمال خان کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے ہم نے تین چار ماہ پہلے احتجاج کیا تھا اور کورٹ سے بھی رجوع کیا ہے۔

عالمی امداد میں سے بلوچستان کو اس کا حصہ دیا جائے، جمعیت

عوام کی مشکلات بڑھ گئیں لوگ دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہیں، حکومت ریلیف میں بہتری لائے

سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بڑھتی ہوئی مہنگائی باعث تشویش ہے، صوبائی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بڑھتی ہوئی مہنگائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے اقدامات

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

کرنے چاہیے سیلاب متاثرین کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور مواصلات کے ازالے کیلئے صوبائی حکومت فوری اقدامات اٹھائیں۔ صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد ایک دم تمام اشیاء خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوا جس کی وجہ سے عوام کے مشکلات میں اضافہ ہوا اور لوگ دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کی جانب سے دیئے گئے امداد میں بلوچستان کو ان کا اپنا حصہ دیا جائے اس وقت بلوچستان بارشوں سے متاثر ہوا ہے، زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبے میں دوبارہ تحریک برلانے کیلئے اربوں روپے کی ضرورت ہے زمینداروں کو سبسڈی دینے کی ضرورت ہے۔

جمہوریت کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، نیشنل پارٹی

حکمرانوں نے کرپشن، اقرباء پروری، نا اہلیت کے ریکارڈ قائم کئے، اراکین مرکزی کمیٹی

تربت (نمائندہ انتخاب) میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی برسی پر منعقدہ جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں تحصیل دشت کا اجلاس کھڈان میں منعقد ہوا، اجلاس میں نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اراکین واجہ ابوالحسن، محمد جان دشتی، ضلعی صدر مشکور انور، تحصیل

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

صدر کہدہ عزیز دشتی، ضلعی جنرل سیکریٹری فضل کریم، بی ایس او پجار کے وائس چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، ڈاکٹر سجاد دشتی، شوکت دشتی، ای ایم دشتی، کہدہ کلیم دشتی، کہدہ تیمور، واجہ محمد حسین، واجہ فضل، واجہ برکت اور بہار علی سمیت پارٹی کارکنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ قومی بقاء، ساحل وسائل کا تحفظ، زبان، ثقافت اور مظلوک الحال عوام کے لئے جدوجہد کرنا بحیثیت بلوچ ہماری قومی ذمہ داری ہے، انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی جمہوریت، حقیقی وفاقی نظام اور عوام کی حق حکمرانی کے لئے جدوجہد کررہی ہے، نیشنل پارٹی نے اپنے ڈھائی سالہ دور حکومت میں ریکارڈ ترقیاتی کام کئے جو بلوچستان اور ملکی تاریخ میں سنہرے الفاظ میں یاد رکھے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے اپنے دور حکومت میں انتخابی منشور پر عمل عملدرآمد کرکے عوام کو ان کے بنیادی حقوق خاص طور پر تعلیم پر خصوصی توجہ دیکر بہترین نتائج حاصل کئے، جبکہ دوسری طرف گزشتہ چار سالوں میں ایوانوں میں براجمان حکمرانوں نے کرپشن، اقرباء پروری اور نا اہلیت کے نئے ریکارڈ قائم کئے انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں حکومت برائے نام ہے، بیروزگاری، مہنگائی اور جہالت میں اضافے سے نوجوانوں میں مایوسی اور احساس محرومیوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، حکومتی وزراء ملازمت برائے فروخت کا اعلان ببانگ دہل کررہے ہیں لیکن بدقسمتی سے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے

محنت کی اجرت ومراعات دی جاتی ہے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

لیبر قوانین ورکرز ویلفیئر بورڈ کی پالیسیاں لاگو ہوتی ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں مزدوروں کیلئے اپنے قوانین موجود ہیں جہاں انہیں اپنی محنت ومشقت کی اجرات سمیت مختلف مراعات اور خدانخواستہ دوران کام کسی حادثے یا موت ہوتے پر ڈیتھ گرانٹ پالیسی کے تحت معاوضہ دیا جاتا ہے اور ان کے بچوں کی کفالت اور تعلیمی اخراجات

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

فراہم کیے جاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مائنز میں کام کرنے والے مزدور جن کے پاس شناختی کارڈ، B فارم موجود EOBI، سوشل سیکورٹی کارڈ ہولڈر ہو اور رجسٹرڈ مزدور ہیں انہیں حادثاتی واقعہ میں موت ہونے پر محکمہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کی ڈیتھ گرانٹ پالیسی کے تحت تقریباً 5 لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں۔ حالانکہ لیبر قوانین اور محکمہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے قوانین وپالیسیاں تمام مزدوروں پر یکساں طور پر لاگو ہوتی ہیں۔

حالیہ تباہ کن سیلابی صورتحال میں وزیراعلیٰ کی گوشہ نشینی نے شدید مایوس کردیا ہے، سلیم احمد کھوسہ

ہزاروں افراد بے گھر ہوکر کھلے آسمان تلے بے یارومددگار بیٹھے ہیں سیلاب متاثرین کی حکومتی سطح پر تاحال کوئی امداد نہیں ہورہی

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلابی صورتحال میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی گوشہ نشینی نے شدید مایوس کردیا ہے نصیر آباد ڈویژن اس وقت مکمل طور پر سیلاب کی لپیٹ میں ہزاروں افراد بے گھر ہوکر کھلے آسمان

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

تلے بے یارومددگار بیٹھے ہیں سیلاب متاثرین کی حکومتی سطح پر تاحال کوئی امداد نہیں ہورہی متاثرین کسمپرسی کے حالات سے نبرد آزما ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انکا کہنا تھا کہ جھٹ پٹ شہر اور ضلع کے دیگر علاقے ودیگی بھنڈ چھتی سمیت سینکڑوں دیہات میں اس وقت پانچ سے چھ فٹ تک سیلابی پانی موجود ہے تمام راستے بند ہوچکے ہیں سینکڑوں افراد تاحال دیہات میں سیلاب میں پھنسے ہوئے ہیں انکو ریسکیو کرنے کے لیے بھی حکومت اور انتظامیہ کوئی اقدامات نہیں اٹھا رہی جبکہ ایریگیشن کی نااہلی ہے کہ انہیں یہ بھی سمجھ نہیں آرہا ہے کہ سیلابی پانی کو کس طرف اور کیسے نکالا جائے۔

بلوچستان تعلیمی لحاظ سے پسماندہ ہے، عوامی نیشنل پارٹی

سرکاری سکولوں کی حالت خراب ہے، صوبائی حکومت کردار ادا کرے

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا کہ اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حق کے لیے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر ہیں اور صوبائی حکومت ان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے بیوروکریسی حکومت اور اساتذہ کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کررہی ہے، ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے اے این پی اساتذہ کے ساتھ ہے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

اور ان کے مطالبات کی حمایت کرے گی۔ بیان میں کہا کہ گزشتہ دنوں سے اساتذہ احتجاج پر ہے اور اساتذہ اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کررہی ہے بلوچستان کے اساتذہ نے ہمیشہ تعلیم کے حصول کیلئے جدوجہد کی ہے کیونکہ اساتذہ نے تعلیمی پسماندگی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے اساتذہ کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 1

لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاج جاری، جی پی او چوک اور اسمبلی کے سامنے سڑک بلاک

شہر میں ٹریفک کا نظام درہم برہم، حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کررہی، لوگوں کی تکلیف کا احساس ہے، مظاہرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈ زون کے سامنے دھرنا 43 ویں روز بھی جاری رہا، جمعہ کو دھرنے کے شرکاء نے جی پی او چوک اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنے دے کر شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کردیا جس سے شہر کے وسطی حصے سمیت وسیع علاقے میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوکر گیا، دھرنے کی رہنما ماہ رنگ بلوچ نے بتایا کہ ریڈ زون میں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین کا دھرنا 43 روز سے جاری ہے تاہم حکومت نے اس دوران سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا اس لئے مجبور ہوکر ایک بار پھر لاپتہ افراد کے لواحقین نے جمعہ کو روز ریڈ زون کے ساتھ ساتھ جی پی او چوک اور بلوچستان اسمبلی چوک پر احتجاجی دھرنا دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے پیاروں کو بازیاب کرایا جائے ہمیں احتجاج اور شاہراہیں بند کرنے کا شوق نہیں، شاہراہیں بند ہونے سے عوام کو درپیش تکلیف کا ہمیں بھی احساس ہے مگر ڈیڑھ ماہ سے دھرنے پر بیٹھے لواحقین کو نہیں سنا جارہا ہے۔

سیلابی پانی کی نکاسی کا مستقل بنیادوں پر حل نکالا جائے، ظہور بلیدی

عالمی برادری ذمہ داری نبھائے، مخیر حضرات بلوچستان کے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے آگے آئیں

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کی بحالی کے Owner Driven Reconstruction طرز پر کی جائے موسمیاتی تبدیلیوں کو مدنظر رکھ کر سیلابی پانی کی نکاسی کا مستقل بنیادوں پر حل نکالا جائے۔ پاکستان دنیا کے موسمیاتی بحرانوں سے متاثرہ ملک ہے، بین الاقوامی برادری کیلئے وقت ہے کہ وہ سمجھیں کہ آگے آئیں اور اپنی ذمہ داریاں نبھائیں یہ وقت ہے کہ موسمیاتی بحرانوں پر ایکشن لیکر کام کیا جائے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ پانچ روز سے بچوں کے ساتھ کچھ نہیں کھایا اور گھر میں پڑا سب کچھ پانی بہا کر لے گیا مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے آگے بڑھیں۔ سیلاب زدگان کی بحالی کے Owner Driven Reconstruction طرز پر کی جائے جس طرح 2014 میں ڈسٹرکٹ آواران اور کیچ کے زلزلہ زدگان کی بحالی کیلئے تین ہزار گھر بنا کر دیئے گئے۔ وفاق اور سندھ کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کو مدنظر رکھ کر سیلابی پانی کی نکاسی کا مستقل بنیادوں پر کوئی حل نکالا جائے۔

کوئٹہ کے متاثرہ علاقوں میں ریلیف ورک جاری ہے، الخدمت فاؤنڈیشن

متاثرین کی بحالی تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، عبدالمجید، امدادی سامان تقسیم

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ کے صدر عبدالمجید نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے سیلاب و بارش سے متاثرہ علاقوں سریاب کچلاک نواں کلی ہنہ اوڑک بائی پاس سمیت دیگر میں روزانہ تیار کھانا، راشن، خیمے، پینے کا صاف پانی و دیگر ضروریات فراہم کررہے ہیں ان علاقوں میں علاج کیلئے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی جاری ہے ملک کے دیگر علاقوں سے الخدمت فاؤنڈیشن کیساتھ بھرپور تعاون جاری ہے کوئٹہ کے مخیر حضرات تاجر برادری سے بھی پریشان حال عوام کی امداد کیلئے بھرپور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے مختلف متاثرہ علاقوں میں متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا ان کے ہمراہ الخدمت فاؤنڈیشن کے سابق ضلعی صدر ڈاکٹر نعمت اللہ، سماجی رہنما عبدالرافع خلجی، عبدالوحید یار، نجیب اللہ اخوانی و دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ نواں کلی شالم ہنہ اوڑک، کچلاک، کسی سریاب، خلجی آباد اور بائی پاس پر بارشوں نے شہریوں کے گھروں، فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے متاثرین کو حکومتی امداد نہیں پہنچی الخدمت فاؤنڈیشن نے ان علاقوں میں سروے کے بعد ریلیف ورک شروع کردیا ہے تمام متاثرین کو بروقت امدادی سامان پہنچائیں گے اور بحالی تک ہماری جدوجہد جاری رہیگی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت نے جس کمپنی کو ریکوڈک دیا، اربوں ڈالر کمائے گی، نواب رئیسانی

دیکھنا ہے کمپنی زراعت انڈسٹری اور سیلاب زدہ عوام کی بحالی کیلئے کتنا خرچ کرتی ہے

بلوچستان خزانے کو جس کمپنی کو دیا گیا وہ اسکے بدلے عوام کو کیا دیگی عوام منتظر ہے، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) چیف آف ساراوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ وفاقی وصوبائی حکومت نے جس کمپنی کو ریکوڈک

بقیہ 26 صفحہ نمبر 9 پر

دیا گیا ہے وہ ہمارے مال سے اربوں ڈالر کمائیں گے اب دیکھنا ہے کہ یہ کمپنی بلوچستان کی زراعت انڈسٹری اور سیلاب زدہ عوام کی بحالی کیلئے کتنا رقم خرچ کریگی، عوام اس حوالے سے منتظر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو اپنے جاری کردہ بیان کیا، چیف آف ساراوان نواب اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ ریکوڈک جیسے خزانے کو جس کمپنی کو دیا گیا ہے وہ اسکے بدلے بلوچستان کے عوام کو کیا دیگی عوام منتظر ہے۔

پیاز و دیگر سبزیوں کی درآمد پر بلوچستان کے زمیندار سراپا احتجاج

بلوچستان کے زمینداروں کا دارومدار پیاز کی فصل پر ہے حکومت فیصلہ واپس لے

کوئٹہ (آن لائن) حکومت کی جانب سے ہمسایہ ملک ایران اور افغانستان سے پیاز سمیت دیگر سبزیوں کی درآمد کیخلاف بلوچستان کے زمیندار سراپا احتجاج بن گئے، اگر حکومت نے اس ناروا فیصلے کو جلد واپس نہیں لیا تو کاکڑ، اچکزئی، کرد گاپ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

سمیت بلوچستان کے زمیندار جلد قومی شاہراہوں کو بلاک کرکے احتجاج کرینگے، کیونکہ بلوچستان کے زمینداروں کا دارومدار پیاز کی فصل پر ہیں جب پیاز باہر سے درآمد کیا جائیگا تو صوبے کے زمینداروں کے فصل کوڑیوں کے دام بک جاتے ہیں، بلوچستان کے زمیندار جن کی بیشتر فصل سیلاب کے نظر ہوچکے ہیں اب بھی اگر حکومت نے اپنے اس ناروا فیصلے کو واپس نہیں لیا تو اس کیخلاف سخت احتجاج کیا جائیگا، اس حوالے سے جلد زمیندار ایکشن کمیٹی کی اجلاس بلایا جائیگا، جس میں تمام قومی شاہراہوں کو احتجاجاً بلاک کیا جائیگا، جب تک حکومت اس ناروا فیصلے کو واپس نہیں لیتا اس وقت تک یہ احتجاج جاری رہے گا، زمینداروں کے مطابق حکومت پیاز کی بجائے کھاد، چینی اور دیگر اشیاء خورد و نوش منگوائے تاکہ انکی قلت دور ہوں۔

بلوچستان سیلاب متاثرین کے مسائل کنٹرول نہیں ہورہے، جمعیت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بڑھتی ہوئی مہنگائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی

بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

ئی حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہوچکی ہے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے اقدامات کرنے چاہیے سیلاب متاثرین کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور نقصانات کے ازالے کیلئے صوبائی حکومت فوری اقدامات اٹھائے صوبائی بیان میں کہا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد ایک دم تمام اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوا جس کی وجہ سے عوام کے مشکلات میں اضافہ ہوا اور لوگ دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کی جانب سے دیئے گئے امداد میں بلوچستان کو ان کا آپنا حصہ دیا جائے اس وقت بلوچستان بارشوں سے متاثر ہوا ہے زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبے میں دوبارہ تحریک پالانے کیلئے اربوں روپے کی ضرورت ہے زمینداروں وسیلہ کی دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ عالمی برادری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے امداد فراہم کرے اور جن ممالک کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے امداد دیا گیا ہے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں حالیہ بارشوں سے بلوچستان کے تمام اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ بھی متاثر ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں بلکہ ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے بھی سرگرم عمل ہیں عوام سیلاب کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس مشکل میں ان کا ساتھ دیں امید ہے تمام عوام آگے بڑھیں گے اور اس مشکل میں پھنسے عوام کی تکالیف میں کمی کا باعث بنیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 03 SEP 2022 Page No. 12

بلوچستان ملازمین اتحاد کے زیر اہتمام خواتین اساتذہ، بچوں و ملازمین کی ریلی و مظاہرہ

بھوک ہڑتالی اساتذہ سے اظہار یکجہتی

قوم کے معماروں کے جائز مطالبات تسلیم ہونے تک بلوچستان کے مزدور اور ملازمین چین سے نہیں بیٹھیں گے، خان زمان، قاسم خان، منیر بلوچ

سوموار دوبارہ احتجاجی ریلی نکالی جائیگی اور مطالبات کا نوٹیفکیشن ہونے تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا، عابد بٹ، نذر مینگل و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ملازمین اتحاد کے زیر اہتمام گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کی تادم مرگ بھوک ہڑتال اور چارٹر آف ڈیمانڈ کی حمایت میں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سبزہ زار سے خواتین اساتذہ کمسن بچوں ملازمین اور مزدوروں کی احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کی قیادت ملازمین اتحاد کے سربراہ خان زمان نے کی احتجاجی ریلی میں بلوچستان ملازمین اتحاد کے رہنما قاسم خان منیر بلوچ ستار...... بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

خان کریم ریکی عابد بٹ دین محمد محمد حسنی ماسٹر خدائے رحیم بابو لاشاری فضل محمد یوسفزئی طارق خان یوسفزئی و دیگر مزدور و ملازم رہنما شریک تھے۔ احتجاجی ریلی کے شرکا جی ٹی اے پی آئینی بلوچستان کے مطالبات کی حمایت میں نعرے بازی کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ چوک جناح روڈ سے ہوتے ہوئے منان چوک پہنچے جہاں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اساتذہ تنظیموں ملازمین اور مزدور یونینز اور فیڈریشنوں کے درجنوں کارکنوں نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے تادمرگ بھوک ہڑتالی اساتذہ کی حمایت اور انکے مطالبات تسلیم کرنے بلوچستان حکومت کی سردمہری اور ملازم دشمن فیصلوں کیخلاف نعرے بازی کی۔ منان چوک پر احتجاجی مظاہرین سے خان زمان قاسم خان کامریڈ نذر مینگل جی ٹی اے پی آئینی کی خواتین اساتذہ رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے مطالبات کے حل تک جدوجہد کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا بلوچستان کے اساتذہ اور ملازمین کیساتھ حکومت کا رویہ درست نہیں قوم کے معماروں کے جائز مطالبات تسلیم ہونے تک بلوچستان کے مزدور اور ملازمین چین سے نہیں بیٹھیں گے بروز سوموار دوبارہ احتجاجی ریلی نکالی جائے گی اور حکومت کی جانب سے مطالبات کا نوٹیفکیشن ہونے تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بارشوں سے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا

پیپلز پارٹی بلوچستان

بلوچستان میں حالیہ بارشوں سیلابی و مالی نقصانات ناقابل بیان، انتظامیہ فوری طور پر سیاسی جماعتوں کو فنڈز اکٹھے کرنے کی اجازت دے، روزی خان کاکڑ

لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اگر متاثرین کی بروقت امداد کو یقینی نہیں بنایا گیا تو کوئی بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، سردار سربلند جوگیزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات ناقابل بیان ہیں مشکل حالات میں متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے ڈسٹرکٹ قلات کے صدر...... بقیہ نمبر 57 صفحہ 10 پر

ملک عصمت اللہ کیازئی میں ملاقات کرنے والے وفد اور ریلیف کیمپ اور لاجسٹک کمیٹیوں کے اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاسوں میں کوئٹہ ڈویژن کے صدر خیر محمد ترین، ضلع کوئٹہ کے صدر میر نصیب اللہ شاہوانی، قاسم خان اچکزئی، ندیم آفریدی، ربانی ملکی، ملک ذیشان، اقلیتی ونگ کے صدر جعفر جارج، دین محمد ہزارہ، شہزادہ کاکڑ، سید ایوب آغا، سردار عمران بنگلزئی، مصطفیٰ خان کاکڑ، ثناء اللہ جتک، شاہجہان مجر، سکینہ عبداللہ، امتیاز جتک، ثناء درانی، معین الدین صوبیدار جتک اور دیگر شریک ہوئے۔ قلات کے صدر نے حالیہ سیلاب سے قلات میں ہونے والی تباہی اور متاثرین سیلاب کی صورتحال سے صوبائی جنرل سیکرٹری کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔

سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائیگا، اسلم بھوتانی

وزیراعظم سے بات ہوگئی

میاں شہباز شریف بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ، انہیں صوبے کے لوگوں کی فکر ہے

سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، متاثرین کی بحالی میں وقت لگے گا، صحافیوں سے بات چیت

اوتھل (آئی این پی) رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب نے سب سے زیادہ تباہی مچائی، سیلاب متاثرین کے ازالے کیلئے وزیراعظم میاں شہباز شریف کو آگاہ کردیا ہے وزیراعظم پاکستان جلد لسبیلہ کا دورہ کریں گے، پہلے دو مرتبہ موسم کی خرابی کے باعث انکا دورہ لسبیلہ ملتوی ہوا، وزیراعظم پاکستان نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے شاہد خاقان عباسی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا میں بھی ممبر ہوں انشاء اللہ سیلاب متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے وڈھ میں سردار عطاء اللہ مینگل کی پہلی برسی میں شرکت کے بعد واپسی پر بھوتانی رابطہ آفس اوتھل میں مختصر قیام کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب نے گاؤں کے گاؤں ملیامیٹ کردیئے لاکھوں ایکڑ زمین پانی بہا کر لے...... بقیہ نمبر 30 صفحہ 11 پر

گیا سیلاب میں ہونے والے نقصانات کا وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کو پہلے ہی دن آگاہ کردیا تھا لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے حتی المقدور کوشش کی جائیگی محمد اسلم بھوتانی نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی ہے انشاء اللہ لسبیلہ کی عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا یہ ایک قدرتی آفت تھی جس بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں انکو معمولات پر لانے میں وقت درکار ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نظر آتے ہیں انہیں بلوچستان کے لوگوں کی فکر ہے انشاء اللہ امید ہے کہ وہ اپنے دور اقتدار میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے اور دیگر مسائل حل کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 13

حب' آرسی ڈی شاہراہ کے قریب سے نعش برآمد

حب (آن لائن) گڈانی اسٹاپ قریب آرسی ڈی شاہراہ سے نعش ملی۔ ایدھی ذرائع مطابق بلوچستان کے صنعتی شہر میں گڈانی اسٹاپ قریب آرسی ڈی شاہراہ سے نعش ملی جسے سول ہسپتال حب منتقل کردیا گیا جہاں متوفی کی شناخت 20 سالہ رضوان کے نام سے ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 03 SEP 2022 Page No. 14

ژوب: اقدامات کا فقدان، سائبیریا سے آنیوالے پرندوں کا بے دریغ شکار

مختلف علاقوں میں جال بچھا کر شکاری پارٹیاں بڑی تعداد میں کونج پکڑ رہی ہیں، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے، کارروائیاں کر رہے ہیں، ایس ڈی او جنگلی حیات

ژوب (نامہ نگار) سائبیریا سے آنے والے نایاب پرندے کونج کا بے دریغ شکار جاری، شکاریوں نے مختلف علاقوں میں ڈیرے ڈال دیئے، محکمہ جنگلات جنگلی حیات کی کارروائی شکار میں استعمال ہونے والے آلات نذر آتش، رپورٹ کے مطابق ژوب کے دور دراز علاقوں میں سائبیریا سے آنے والے پرندے کونج کا بے دریغ شکار جاری ہے مقامی اور خیبر پختونخوا سے آنے والے شکاریوں نے مختلف علاقوں میں ڈیرے ڈال دیئے ہیں جو روزانہ بڑی تعداد میں کونج پکڑ رہے ہیں محکمہ جنگلی حیات کے نایاب پرندوں کے شکار کے خلاف اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں محکمہ جنگلی حیات کے ایک ذمہ دار نے بتایا کہ اسسٹنٹ کنزرویٹر کا عہدہ گزشتہ پانچ ماہ سے خالی پڑا ہے محکمے کے پاس ایک گاڑی بھی موجود نہیں ہے واضح رہے کونج رات کے اوقات میں سفر کرتے ہیں جو پانی کی تلاش میں زمین پر اترتے ہیں جہاں شکاری جال بچھا کر انہیں پکڑتے ہیں شکاری رات کے اوقات میں مختلف طریقوں اور انتہائی مہارت سے کونج کا شکار کر رہے ہیں اس سلسلے میں رابطہ کرنے پر ایس ڈی او جنگلی حیات داؤد خان مندوخیل نے بتایا کہ انکی اور انچارج بشیر احمد کی سربراہی میں کونج کا شکار روکنے کے حوالے سے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں محکمے کے اہلکار روزانہ مختلف علاقوں میں کارروائیاں کر رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دنوں مختلف علاقوں میں متعدد شکاری کیمپوں کو ختم کر کے جالیاں نذر آتش اور سامان قبضے میں لے لیا انہوں نے بتایا کہ وسائل کی کمی کارروائیوں میں آڑے آ رہی ہے محکمہ جنگلات کے ضلعی آفیسر محمد سلطان لعون نے بتایا کہ گردہ بابڑ کے علاقے میں مقامی لوگوں کے ساتھ مشاورتی و آگاہی اجلاس میں مقامی افراد نے کونج کے غیر قانونی شکار کی اجازت نہ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال اور اسسٹنٹ کمشنر جار اللہ کاکڑ سے مطالبہ کیا ہے کہ شکاری پارٹیوں کے خلاف کارروائی کر کے مقدمات درج کئے جائیں۔

ٹیچنگ ہسپتال پنجگور میں ڈاکٹرز و ادویات کی کمی، مریض رل گئے

متعلقہ حکام کے وعدے دھرے رہ گئے، خواتین مریض مرد ڈاکٹروں سے علاج کرانے پر مجبور، اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) ٹیچنگ ہسپتال میں ڈاکٹروں اور ادویات کی کمی، ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ ملے ایک سال گزر جانے کے باوجود کوئی ڈاکٹر تعینات نہیں کیا جا سکا صرف تین ڈاکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں ایمرجنسی میں سیکنڈ اور نائٹ شفٹ میں کوئی میڈیکل آفیسر اور فیمیل اسٹاف دستیاب نہیں ہے پیرامیڈیکس اور ٹرینیز کے ہاتھوں لوگوں کی زندگیاں داؤ پر تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا لیکن ایک سال بعد بھی کوئی ڈاکٹر تعینات نہیں کیا گیا ہے ڈاکٹروں اور ادویات کی کمی کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے نائٹ اور سیکنڈ شفٹ میں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہے پنجگور کے سب سے بڑے ہسپتال جس پر ساڑھے لاکھ آبادی کا انحصار ہے بدقسمتی سے صرف تین ڈاکٹر ہسپتال کو چلا رہے ہیں چیف سیکرٹری سیکرٹری صحت اور متعلقہ حکام کی جانب سے ٹیچنگ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعیناتی کے وعدے صرف اعلانات تک محدود ہو کر رہ گئے لیڈی ڈاکٹر اور فیمیل نرس کی عدم تعیناتی سے روزانہ سینکڑوں خواتین مریض میل ڈاکٹروں سے علاج کرانے پر مجبور ہیں واضح رہے سیکرٹری صحت بلوچستان نے اپنے دورہ پنجگور کے موقع پر ایک مہینے کے اندر ٹیچنگ ہسپتال میں 40 ڈاکٹرز تعینات کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن تاحال کوئی ڈاکٹر تعینات نہیں کیا جا سکا جو ڈاکٹر تعینات تھے ان کا بھی پنجگور سے ٹرانسفر کروایا گیا ایمرجنسی میں غیر تجربہ کار پیرامیڈیکس اور ٹرینیز کی وجہ سے مریض شفایاب ہونے کے بجائے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہسپتال میں میڈیکل آفیسر میل و فیمیل جنرل فزیشن اور سرجن کی اہم پوسٹیں خالی ہیں عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر صحت چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری صحت سے مطالبہ کیا کہ ٹیچنگ ہسپتال پنجگور میں ڈاکٹرز اور ادویات کی کمی پوری کرنے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

بلوچستان کی 75 فیصد آبادی آب نوشی سے محروم، خطرناک امراض پھیلنے لگے

پاکستان میں 9 فیصد اموات آلودہ پانی کے استعمال کے باعث ہوتی ہیں جبکہ بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دنیا بھر میں 80 فیصد بیماریاں غیر موزوں اور آلودہ پانی کے استعمال کی بدولت ہوتی ہیں لہٰذا پینے کے پانی میں احتیاط انسانی زندگی کیلئے مفید ثابت ہوسکتی ہے رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی 75 فیصد آبادی کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں یہ بات ماہرین نے بات چیت کرتے ہوئے بتائی انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 9 فیصد اموات آلودہ پانی کے استعمال کے باعث ہوتی ہیں جبکہ بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جنہیں دست، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، جلدی امراض، ہیپاٹائٹس اور اس جیسی دیگر مہلک بیماریوں کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے آلودہ پانی سے موت کا شکار سب سے زیادہ اندرون سندھ، بلوچستان کے لوگ ہوتے ہیں، ماہرین نے کہا کہ عوام کو چاہئے کہ وہ احتیاطی تدابیر کے طور پر پینے کا پانی ہمیشہ ابال کر استعمال کریں اور یہ پانی اسٹیل کے برتن میں 10 منٹ تک ابال کر کسی برتن میں محفوظ کر لیا جائے تاکہ اس میں موجود جراثیم تلف ہوسکیں۔ ماہرین کے مطابق بازار میں بکنے والی پانی کی اکثر بوتلیں حفظان صحت کے اصولوں اور صفائی کے معیار پر پورا نہیں اترتیں اس طرح بظاہر شفاف نظر آنے والا پانی بھی جراثیم سے آلودہ ہوسکتا ہے لہٰذا پانی پیتے وقت محتاط رہنا چاہئے دوسری جانب صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا ہے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گندے پانی کے استعمال سے ہیضے کی وبا پھوٹ چکی ہے اور کئی زندگیاں بھی اسکی نظر ہوگئی ہیں جبکہ کوئٹہ میں عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے شہر کے مختلف مقامات پر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے تھے لیکن ان میں سے اکثر غیر فعال ہیں اور طویل عرصہ سے بند ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 15

سیلاب کے بعد انفراسٹرکچر کی بحالی کا آغاز، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی یقین دہانیاں

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب کے باعث تباہ ہونے والے مواصلاتی نظام اور بلوچستان میں گیس و بجلی کی فوری بحالی کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کے تمام تر نقصانات کا ازالہ کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اگرچہ صوبوں کی آمدن اب وفاق سے زیادہ ہے اس کے باوجود وفاق صوبوں کے ساتھ مل کر متاثرین کی آبادکاری اور بحالی کا کام مکمل کرے گا انہوں نے یہ توقع بھی ظاہر کی ہے کہ عالمی برادری سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے زیادہ سے زیادہ امداد فراہم کرے گی۔ بلوچستان حکومت نے بھی نقصان کی ابتدائی رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق صوبے میں تیرہ لاکھ سے زائد افراد بے گھر، ڈھائی سو سے زائد اموات 2200 کلومیٹر سڑکیں اور پچیس ڈیم متاثر ہوئے سیلاب سے نو لاکھ ایکڑ زرعی اراضی اور اس پر کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ایک لاکھ اٹھاسی ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم جبکہ چھ لاکھ کے قریب مال مویشی اور مرغیاں بھی تلف ہوگئیں اور اسی نوعیت کے اعداد وشمار سندھ اور کے پی حکومتوں نے بھی جاری کئے ہیں جنوبی پنجاب کو بھی سیلاب سے بہت زیادہ نقصان ہوئے جبکہ سندھ کو سیلابی ریلوں کے باعث مزید خطرات کا سامنا ہے سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لئے حکومت کو سب سے پہلے تباہ حال سڑکوں اور شاہراہوں سمیت انفراسٹرکچر کی بحالی کا مشکل ٹاسک پورا کرنا ہوگا اس کے بعد ہی عوام کی بحالی اور آبادکاری کے مراحل ممکن ہو پائیں گے بلوچستان کے مواصلاتی نظام اور گیس و بجلی سمیت انفراسٹرکچر کو سب سے زیادہ نقصان بلوچستان اور سندھ میں ہی پہنچا ہے ان دونوں صوبوں میں سڑکوں کا نیٹ ورک عملاً ختم ہو چکا ہے اس کی بحالی کے بعد ہی متاثرین کی مشکلات دور ہونا شروع ہوں گی۔ بین الاقوامی امداد کے وعدے ہو چکے ہیں اور رسمی کارروائیوں کے بعد اس کی آمد بھی شروع ہو جائے گی اس کے لئے ایک انتہائی جامع حکمت عملی اور منصوبہ بندی پر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں یہ کام فوج اور دیگر اداروں کی معاونت سے کریں گی کیونکہ اتنا بڑا کام معاونت اور اشتراک کے بغیر کبھی پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا بلوچستان کے نقصانات بہت زیادہ ہیں۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے ان کا حجم دو سو ارب روپے بتایا ہے صوبے کے رقبے کی وسعت کو دیکھا جائے تو بحالی و آبادکاری کے چیلنجز دوسرے صوبوں سے زیادہ ہیں جن پر قابو پانے کے لئے صوبے کی سرکاری مشینری اور فوج کو غیر معمولی توانائیاں بروئے کار لانا ہوگی وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوام اور ریاستی ادارے کم سے کم مدت میں بحالی اور آبادکاری کے لئے پرعزم نظر آتے ہیں اس لئے امیدیں اور توقعات تو یہی ہیں کہ بحالی اور آبادکاری کے تمام مراحل مشکلات کے باوجود طے کر لئے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 16

سیلاب سے متاثرہ طلبہ کیلئے پیکیج!

حالیہ طوفانی بارشوں کے طویل ترین مون سون سیزن نے بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخوا اور جنوبی پنجاب میں جو قیامت صغریٰ برپا کی، اس سیلاب بلا میں کھڑی فصلیں تباہ اور بستیوں کی بستیاں بہہ گئیں۔ ہزاروں افراد سیلابی ریلوں کی نذر یا بے گھر ہو گئے۔ اس ساری صورتحال کے تناظر میں تعلیمی اداروں کی عمارات اور سامان کے نقصانات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے باوجود متاثرین کی بڑی تعداد ان کی خستہ حال عمارتوں میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ متعدد علاقوں میں کھڑا سیلابی پانی، نکاسی یا خشک ہونے میں کم از کم دو ماہ لگیں گے جس کے باعث طالب علم فارغ بیٹھے ہیں۔ سیلابی تباہ کاریوں سے ملک بھر میں طلبہ کا جو تعلیمی نقصان ہوا ہے اس کی کسی بھی حد تک تلافی غنیمت سمجھی جانی چاہئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں کے طالب علموں کیلئے خصوصی مراعات کا بڑا پیکیج دینے کا حکم دیا ہے۔ جس میں فیسوں کی معافی، انڈر اور گریجویٹ طلبہ کو خصوصی وظائف دینا سرفہرست ہیں۔ وزیراعظم کے احکامات کی روشنی میں تعلیمی اداروں میں عطیات جمع کرنے کی مہم شروع کی جارہی ہے۔ وفاقی حکومت کے ساتھ ساتھ صوبوں کو بھی طلبہ کی مدد کرنی چاہئے۔ اس کار خیر اور دکھی انسانیت کی خدمت میں محب وطن افراد ہمیشہ پیش پیش ہوتے ہیں۔ مخیر حضرات کو بھی حسب سابق آگے آنے کی ضرورت ہے وفاقی وزارت تعلیم اور ہائر ایجوکیشن کمیشن نے حکومتی اہداف پر کام شروع کر دیا ہے۔ صوبائی محکموں کو بھی آگے آنا چاہئے۔ یاد رہے مصیبت کی اس گھڑی میں محض اجلاس منعقد کرنے یا سہل علاقوں تک رسائی نہیں ہونی چاہئے۔ سیلاب سے متاثرہ ہر ایک طالب علم کو وزیراعظم کے اس پیکیج سے فیض یاب ہونا چاہئے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 SEP 2022 Page No. 17

ملک میں گھمبیر صورتحال، بہترین پالیسیوں کی ضرورت!

ملک میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے فصلوں کی تباہی کے بعد ملک بھر میں سبزی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ راستوں کی بندش کے باعث قیمتوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، ٹماٹر اور پیاز کے دام سب سے اوپر ہیں، پیاز 300 روپے فی کلو سے بھی زائد پر فروخت ہو رہا ہے۔ ٹماٹر کی قیمت 250 سے 300 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، آلو ایک سو بیس روپے تک بھی مل رہا ہے۔ دوسری جانب وفاقی حکومت کی جانب سے پیاز اور ٹماٹر کی دستیابی اور قیمتوں میں کمی کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزارت تجارت نے ایران اور افغانستان سے پیاز، ٹماٹر درآمد کرنے کی سمری تیار کرلی۔ وزیر تجارت نوید قمر کی سربراہی میں اجلاس ہوا جس میں ملک میں پیاز اور ٹماٹر کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت تجارت نے ٹماٹر اور پیاز درآمد کرنے کی سمری تیار کرلی ہے۔ وزارت تجارت نے ایران اور افغانستان سے پیاز، ٹماٹر درآمد کرنے کی سمری تیار کی ہے، ان دونوں ممالک کے ساتھ تجارتی انتظامات کے باعث فارن ایکسچینج پر بہت کم اثر پڑیگا۔ قیمتوں میں کمی کے لیے پیاز اور ٹماٹر کی درآمد پر لیویز اور ڈیوٹی ختم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جب کہ سمری منظوری کے لیے فوری طور پر اقتصادی رابطہ کمیٹی کو بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آئندہ تین ماہ تک ٹماٹر اور پیاز کی قلت کا سامنا رہ سکتا ہے، پیاز اور ٹماٹر کی درآمد سے مقامی منڈی میں قیمتوں میں کمی آئے گی۔ نوید قمر کا کہنا تھا کہ وزارت نیشنل فوڈ سکیورٹی قیمتوں اور دستیابی کے مسئلہ کا جائزہ لیتی رہیں گی۔ حکومت کی جانب سے یہ انتہائی مثبت فیصلہ کیا گیا ہے کیونکہ آئندہ آنے والے دنوں میں سبزی، پھل سمیت غذائی اجناس کی قلت پیدا ہوسکتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ پڑوسی ممالک سے ضرورت اشیاء درآمد کی جاسکیں تاکہ عوام کو اس بحران کے دوران کسی اور مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دوسری جانب مہنگائی کی شرح بھی بڑھ رہی ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ملک میں مہنگائی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایک ماہ میں مہنگائی کی شرح میں 2.4 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مہنگائی ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ اگست میں افراط زر 27.3 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ گزشتہ سال اگست میں مہنگائی کی شرح 8.4 فیصد تھی۔ شہروں میں مہنگائی کی شرح 26.2 فیصد ریکارڈ کی گئی اور دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح 28.8 فیصد تک پہنچ گئی۔ ایک سال میں دال مسور 114.34 فیصد، دال ماش 52.70 فیصد، پیاز 90.14 فیصد اور ٹماٹر 38.02 فیصد مہنگے ہوئے۔ خوردنی تیل کی قیمت 74.66 فیصد اور گھی کی قیمت میں 70 فیصد تک اضافہ ہوا جبکہ ایک سال میں مرغی 60 فیصد تک مہنگی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق ایک سال میں سبزیاں 41.62 اور مصالحہ جات 17.43 فیصد مہنگے ہوئے جبکہ ایک سال میں بجلی کی فی یونٹ قیمت میں 123.37 فیصد تک کا اضافہ ہوا۔ ایک سال میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 84.21 فیصد جبکہ اسٹیشنری 44.12 اور کپڑے 23.53 فیصد مہنگے ہوئے۔ موجودہ صورتحال واضح طور پر ہے کہ کس طرح سے مہنگائی نے ملک کو اپنے شکنجے میں لے رکھا ہے جبکہ دوسری جانب سیلاب کی تباہ کاری کی وجہ سے نقصانات بھی سامنے ہیں پاکستان پر اس وقت بہت ہی مشکل کی گھڑی آئی ہے اس سے نکلنے میں وقت ضرور لگے گا مگر حکومت سمیت سب کو مشترکہ کوششیں جاری رکھنی ہونگی کہ ہم اس کٹھن حالات سے نکل جائیں اور تابناک مستقبل کی طرف ایک پھر واپس آسکیں اس کے لیے پالیسیاں بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہیں اس امید کے ساتھ حکومت عوامی مفاد عامہ میں مستقبل میں فیصلہ کرے گی جس سے براہ راست غریبوں کو فائدہ پہنچے گا۔

Prone to disasters and déjà vu

Destruction and damages bring about by torrential rains and floods in Balochistan seem spare no one not even those who are lucky enough to avoid directly impacted by the worst of the tragedy give a free rein to by this unseasonably heavy rains. Extent of damages caused to human lives, crops and livestock and the disruption in communication networks connecting farming areas to urban settlements, there are bound to be food shortages in the coming months, which will drive up food inflation even further. According to some media reports, people affected by the rains now living in the without foods to eat and clean water to drink. Many of them are suffering from starvation.

NDMA is meant to be responsible for policy making and coordination at the national while PDMA at the provincial level, both disaster management authorities are mandated to set up a system that would immediately spring into action in the aftermath of disasters and calamities whether natural, man-induced, or accidents. The practical approach emphasizes documenting and analyzing losses and damages associated with hazardous events. It determines the magnitude of a disaster in relation to the magnitude of the losses incurred. Initiatives influenced by this approach focus on research into the exposure and resistance of physical structures. In contrast, the alternative paradigm is based on a combination of social science and the holistic approach. The social science approach brings vulnerability into the disaster management discourse.

In view of the magnitude of the tragedy that has smash into the province, relief and rehabilitation efforts need to be carried out on a massive scale to bring back a semblance of normalcy to the lives of millions of flood-hit people. To put it bluntly, this country needs all the help it can get at this difficult time. Yet obstacles are being cited in the way of international non-governmental organizations. In view of the crisis, NGOS working on humanitarian grounds must be permitted to operate in the flood affected areas. Earlier in 2005 and 2010, when heavy floods badly affected the vast parts of the country foreign relief organizations performed commendable jobs in helping the affected people to cope successively with the natural calamity. Balochistan is defenseless to most natural hazards; it is prone to floods, earthquakes, droughts and cyclone storms, prone to famines and heavy monsoons. It is almost déjà vu in 2022 and yet, no lessons had been learnt. After all, disaster management is more about preparedness than response.

Media also have a pivotal role in the regards, main stream media either newspapers and television channels can play a play not only during, but also in the pre and post- phases of disasters. It is also a well-established fact that mass communication systems organize themselves under the disciplines of the market. They produce and manufacture news items, articles, editorials, features and so on and package them in a way that it creates a sustainable market among a large and growing audience. The masses for the mass media are a market. Information becomes a commodity and readers or viewers become information consumers.